ATLAS LAW FIRM
EXPERIENCE. DEDICATION. RESULTS.
• PERSONAL INJURY
• CRIMINAL DEFENSE
• FAMILY LAW
• BUSINESS LAW
9885106759 | www.AtlasLawFirm.com

روزنامہ
وفادار ہندوستان
HINDUSTAN
URDU DAILY
Hyderabad - TG
حیدرآباد
Editor In Chief : M.M. Ali Khan
R. N. I. No. 62210/95

ATLAS
BUILDERS & DEVELOPERS
RESIDENTIAL • COMMERCIAL • APARTMENTS • VILLAS
QUALITY CONSTRUCTION | RELIABLE SERVICE
8686341694 | www.AtlasBuilders.com

Friday 27 November 2026 | صفحات (08) | قیمت (1: روپے) | ۱۴۴۷ھ | 27 نومبر 2026 | شمارہ (293) | جلد (2)

وزیراعلیٰ نے راج بنشی، کامتاپوری سمیت کئی تنظیموں کے ساتھ میٹنگ کی

سی پی ایم نے مقامی باشندوں کی زمین چھین کر بنگلہ دیشیوں کو دے دی، حکومت ہر طرح سے راج بنشی اور کامتاپوری برادری کے لوگوں کے ساتھ کھڑی ہے



کوچ بہار: 25 نومبر (ایجنسی) سی پی ایم نے مقامی باشندوں کی زمین چھین کر بنگلہ دیشیوں کو دے دی۔ راج بنشی - کامتاپوری برادری کے لوگ محروم ہو گئے ہیں۔ کوچ بہار پہنچ کر ایک بار پھر بائیں بازو پر حملہ کیا وزیر اعلیٰ شوبھندو ادھیکاری نے کہا کہ حکومت ہر طرح سے راج بنشی اور کامتاپوری برادری کے لوگوں کے ساتھ کھڑی ہے۔ یہاں تک کہ عہد نامے میں جو بھی وعدے کیے گئے ہیں، ان سب کو پورا کیا جائے گا۔ یہ بات بھی وزیر اعلیٰ نے آج بتائی۔ انہوں نے بتایا کہ اس سلسلے میں وہ دہلی جا کر میٹنگ بھی کر چکے ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے راج بنشی، کامتاپوری سمیت کئی تنظیموں کے ساتھ میٹنگ کی۔ طویل وقت تک جاری رہنے والی اس میٹنگ میں کئی امور پر تبادلہ خیال ہوا۔ بعد میں وزیر اعلیٰ نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے شوبھندو ادھیکاری نے کہا "بات چیت میں کئی امور سامنے آئے ہیں۔ ہیر پنچ کمیشن کی تشکیل، اسکولوں کو فنڈز مختص کرنا، مہاجرین کو واپس لانا، فنکاروں کو الاؤنس دینا - سمیت کئی معاملات شامل ہیں۔" وہیں زمین پر غیر قانونی قبضے کا معاملہ بھی سامنے آیا۔ وزیر اعلیٰ نے بتایا اجلاس میں بہت سے لوگ افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہہ رہے تھے کہ ایک وقت میں تمام زمینوں کے مالک وہ تھے۔ لیکن اب زیادہ تر زمین ان کے ہاتھ سے نکل چکی ہے۔ اس کے لیے سی پی ایم کو ہی ذمہ دار ٹھہراتے ہوئے شوبھندو ادھیکاری نے کہا "انہوں نے بنائی داری، اراضی اصلاحات کے قانون کو نافذ کرنے کے دوران مقامی باشندوں کی زمینیں چھین کر بنگلہ دیش سے آنے والے غیر قانونی مسلم دراندازوں کے حوالے کرنے کا کام کیا ہے۔ اب تو ان زمینوں کو درست نہیں کیا جا سکے گا۔ لیکن آئندہ جو کچھ کرنا ہوگا، ضرور کریں گے۔ واضح ہو کہ بنگال، جھارکھنڈ سمیت کئی مواقع پر انتخابی مہم یا جلسوں میں وزیر اعظم نریندر مودی لینڈ جہاد کے معاملے پر کھل کر بول چکے ہیں۔ صرف یہی نہیں، انہوں نے سرحدی علاقوں میں آبادی کے تناسب میں تبدیلی کے معاملے پر بھی سخت لہجہ اختیار کیا ہے۔ اب عملاً اسی 'لینڈ جہاد' کا معاملہ وزیر اعلیٰ کے بیان میں بھی سامنے آیا ہے۔ دوسری جانب وزیر اعلیٰ نے مزید کہا "راج بنشی زبان کو آٹھویں شیڈول میں شامل کرنے سمیت عہد نامے میں جو کچھ کہا گیا ہے، سب کچھ کیا جائے گا۔ اس سلسلے میں گزشتہ 19 تاریخ کو وزیر داخلہ اور داخلہ سکریٹری کے ساتھ بھی اس معاملے پر بات چیت ہوئی ہے۔"

پرنب مکھرجی نے مجھے ترنمول کانگریس چھوڑ کر نریندر مودی کے ساتھ کام کرنے کا مشورہ دیا تھا: سوویندو ادھیکاری



محمد وجیہ الدین جمال

کولکاتا: مغربی بنگال کے وزیر اعلیٰ سوویندو ادھیکاری نے انکشاف کیا ہے کہ ملک کے سابق صدر جمہوریہ اور کانگریس کے سینئر رہنما پرنب مکھرجی نے انہیں ترنمول کانگریس (ٹی ایم سی) چھوڑ کر وزیر اعظم نریندر مودی کے ساتھ کام کرنے کا مشورہ دیا تھا تاکہ وہ اپنے سیاسی مستقبل کو بہتر انداز میں آگے بڑھا سکیں۔ ٹائمز ناؤ کی رپورٹ کے مطابق، سوویندو ادھیکاری نے کولکاتا میں منعقدہ "بنگال اسپیکرز سمٹ" سے خطاب کرتے ہوئے سابق صدر پرنب مکھرجی کے ساتھ اپنی ایک ملاقات کا ذکر کیا۔ انہوں نے بتایا کہ یہ گفتگو راشٹرپتی بھون میں ہوئی تھی، جہاں پرنب مکھرجی نے انہیں مشورہ دیا تھا کہ وہ ترنمول کانگریس سے الگ ہو کر وزیر اعظم نریندر مودی کے ساتھ کام کریں۔ قابل ذکر ہے کہ سوویندو ادھیکاری ایک وقت میں ممتا بنرجی کے قریبی اور بااعتماد ساتھیوں میں شمار ہوتے تھے، لیکن بعد ازاں انہوں نے سیاسی راستہ تبدیل کرتے ہوئے 2020 میں بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) میں شمولیت اختیار کر لی تھی۔ ان کے اس سیاسی فیصلے کو مغربی بنگال کی سیاست میں ایک اہم موڑ قرار دیا جاتا ہے۔ سوویندو ادھیکاری کا یہ انکشاف ریاست کی سیاست میں ان کے سیاسی سفر اور ترنمول کانگریس سے بی جے پی تک پہنچنے کے پس منظر کو ایک نئی جہت سے سامنے لاتا ہے۔

یوم آئین کے موقع پر 26 نومبر کو کانگریس ملک بھر میں 'سمودھان رکشا مارچ' نکالے گی، کھڑگے لکھنؤ میں ہوں گے شریک



نئی دہلی: 25 نومبر (ایجنسی) الیکشن کمیشن کی جانب سے ووٹر لسٹ کی خصوصی گہری نظر ثانی (ایس آئی آر) کے خلاف اپوزیشن پہلے ہی حملہ آور ہے۔ اب کانگریس نے کل 26 نومبر کو 'سمودھان رکشا مارچ' (آئین کے تحفظ کے لیے مارچ) نکالنے کا اعلان کیا ہے۔ یہ مارچ کانگریس کارکنوں کے ذریعہ ملک بھر میں نکالا جائے گا۔ کانگریس کے قومی صدر ملکارجن کھڑگے لکھنؤ میں منعقد ہونے والے مارچ میں شرکت کریں گے۔ کانگریس کے جنرل سکریٹری کے سی وینوگوپال نے یہ اطلاع دی۔ وینوگوپال نے کہا کہ "لوک سبھا میں قائد حزب اختلاف راہل گاندھی نے ووٹ چوری کے دستاویزی ثبوت ملک کے سامنے پیش کیے ہیں۔ مہادیو پورہ میں فرضی اور دوہرے اندراجات، الند میں ہزاروں اصلی ووٹروں کے نام فہرست سے حذف کرنے کی منظم کوششیں اور ہریانہ سمیت دیگر ریاستوں میں سنگین بے ضابطگیاں، یہ سب انتخابی فہرست میں بڑے پیمانے پر کی گئی منظم دھاندلی کی عکاسی کرتی ہیں۔" کے سی وینوگوپال نے ایس آئی آر پر سوال اٹھاتے ہوئے کہا کہ "بہار اسمبلی انتخابات سے چند ماہ قبل الیکشن کمیشن نے ووٹر لسٹ کی کی خصوصی گہری نظر ثانی شروع کی تھی۔ دوسرے مرحلے میں اس عمل کو 12 ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں تک پھیلایا گیا، جبکہ تیسرے مرحلے میں 16 ریاستوں اور 3 مرکز کے زیر انتظام علاقوں تک پہنچ گیا۔" انہوں نے کہا کہ "صرف بہار کی مسودہ ووٹر فہرست سے 65 لاکھ سے زیادہ نام ہٹائے گئے، جبکہ تینوں مراحل کو ملا کر اب تک 13 کروڑ سے زیادہ نام حذف کیے جا چکے ہیں۔ اس سے سب سے زیادہ خطرہ غریبوں، دلتوں، قبائلیوں، اقلیتوں، مہاجر مزدوروں اور شادی کے بعد اپنا گھر تبدیل کرنے والی خواتین کو ہے۔" وینوگوپال نے الیکشن کمشنرز کا انتخاب کرنے والی کمیٹی پر بھی سوالات اٹھائے۔ انہوں نے کہا کہ "قانون میں ترمیم کر کے چیف جسٹس کو الیکشن کمشنرز کی انتخابی کمیٹی سے ہٹا دیا گیا، جس سے الیکشن کمشنرز کی تقرری میں حکومت کا فیصلہ کن عمل دخل ہو گیا۔ اس کے علاوہ ایک اور ترمیم کے ذریعے الیکشن کمشنرز کو ان کے سرکاری فرائض کی انجام دہی کے لیے امیونٹی فراہم کر دی گئی۔" کانگریس نے اعلان کیا ہے کہ مارچ کا آغاز ڈاکٹر بی آر امبیڈکر یا مہاتما گاندھی کے مجسمے کے قریب سے ہوگا۔ پارٹی نے کہا کہ "کانگریس کارکن اور شہری مل کر آئین کی تمہید پڑھیں گے۔ اس دوران وہ انصاف، آزادی، مساوات اور بھائی چارے کے اقدار کو یاد کریں گے، جنہیں آئین میں شامل کیا گیا ہے اور آئین کے تحفظ کا عہد کریں گے۔" کانگریس نے کہا کہ "اس کے کارکن ہر پولنگ بوتھ تک جائیں گے اور ان ووٹروں کی شناخت کریں گے، جن کے نام فہرست سے حذف کر دیے گئے ہیں۔ پارٹی نے دعویٰ کیا ہے کہ وہ ایسے لوگوں کو ووٹ دینے کا حق واپس دلانے میں مدد کرے گی۔"

دہلی فساد معاملہ: شرجیل امام اور عمر خالد کی ضمانت کی نئی درخواستوں پر دہلی پولیس کو نوٹس



نئی دہلی، 25 نومبر (وس)۔ سپریم کورٹ نے دہلی فسادات کی سازش رچنے کے ملزم شرجیل امام اور عمر خالد کی جانب سے دائر ضمانت کی نئی درخواستوں پر سماعت کرتے ہوئے دہلی پولیس کو نوٹس جاری کیا ہے۔ چیف جسٹس سوریہ کانت کی سربراہی والی بنچ نے یہ نوٹس جاری کیا۔ شرجیل امام اور عمر خالد نے دہلی ہائی کورٹ کے فیصلے کو چیلنج کیا ہے۔ دہلی ہائی کورٹ نے 30 ستمبر کو دونوں کی ضمانت عرضیاں خارج کر دی تھیں۔ جسٹس پرتیبھا سنگھ کی سربراہی والی بنچ نے کہا تھا کہ ہائی کورٹ سپریم کورٹ کے حکم کی پابند ہے اور عدالتی نظم و ضبط کی پاسداری ضروری ہے۔ اس سے قبل کرکڑ ڈوما عدالت نے 4 جولائی کو عمر خالد اور شرجیل امام کی ضمانت عرضیاں خارج کر دی تھیں۔ ایڈیشنل سیشن جج سمیر باجپئی نے کہا تھا کہ وہ سپریم کورٹ کے 5 جنوری کے حکم پر عمل کرنے کے پابند ہیں۔ کرکڑ ڈوما عدالت نے یہ بھی کہا تھا کہ عمر خالد اور شرجیل امام کی ضمانت عرضیاں ٹرائل کورٹ میں بھی سماعت کے قابل نہیں ہیں۔ عمر خالد اور شرجیل امام اس سے پہلے بھی سپریم کورٹ سے رجوع کر چکے تھے، تاہم 5 جنوری کو سپریم کورٹ نے ان کی ضمانت عرضیاں خارج کر دی تھیں۔ البتہ اسی روز سپریم کورٹ نے گل فشاں فاطمہ، میران حیدر، شفا الرحمن، شاداب احمد اور محمد سلیم خان کو ضمانت دے دی تھی۔ اس کے بعد سپریم کورٹ نے 22 مئی کو ملزم خالد سیفی اور تسلیم احمد کو چھ ماہ کی عبوری ضمانت دی تھی۔ اس معاملے کے چار ملزمین صفورا زرگر، آصف اقبال تنہا، دیوانگنا کلیتا اور نتاشا نروال کو بھی پہلے ہی ضمانت مل چکی ہے۔ اس معاملے میں 18 ملزمین کے خلاف یو اے پی اے کے تحت درج مقدمے میں چارج شیٹ داخل کی گئی ہے۔ ان ملزمین میں صفورا زرگر، طاہر حسین، عمر خالد، خالد سیفی، عشرت جہاں، میران حیدر، گل فشاں، شفا الرحمن، آصف اقبال تنہا، شاداب احمد، تسلیم احمد، سلیم ملک، محمد سلیم خان، اطہر خان، شرجیل امام، فیضان خان، نتاشا نروال اور دیوانگنا کلیتا شامل ہیں۔

'پورٹو ریکو' کی جینیفر بیریٹو مس یونیورس 2026 منتخب



نئی دہلی: 25 نومبر (ایجنسی) دنیا بھر کی حسیناؤں کے درمیان سخت مقابلے کے بعد مس یونیورس 2026 منتخب کر لیا گیا ہے۔ 75 ویں مس یونیورس مقابلے میں پورٹو ریکو کی جینیفر بیریٹو نے سبقت حاصل کرتے ہوئے مس یونیورس کا تاج اپنے نام کر لیا ہے۔ انہیں سابقہ مس یونیورس اور میکسیکو کی فاطمہ بوش نے تاج پہنایا۔ ہندوستان کی جانب سے مس یونیورس 2026 کے مقابلے میں حصہ لینے والی کازیالز میزو اس بار تاج اپنے نام کرنے سے محروم رہ گئیں۔ انہوں نے دنیا بھر کی حسیناؤں کے درمیان بین الاقوامی اسٹیج پر ہندوستان کی نمائندگی کی۔ حالانکہ فائنل مقابلے میں پورٹو ریکو کی جینیفر بیریٹو نے سبقت حاصل کی اور مس یونیورس 2026 کا خطاب اپنے نام کر لیا۔ مس یونیورس 2026 کا انعقاد اس بار اپنے 75 ویں ایڈیشن کے ساتھ خاص رہا۔ دنیا بھر کے مختلف ممالک سے آئی ہوئی حسیناؤں نے اس مقابلے میں حصہ لیا۔ حالانکہ فائنل راؤنڈ تک پہنچنے کے بعد پورٹو ریکو کی جینیفر بیریٹو نے اپنے جوابات اور خود اعتمادی سے ججوں کا دل جیت لیا۔ اس مقابلے میں ڈومینیکن ریپبلک کی میلیسا نوٹیز نے فرسٹ رنر اپ کا خطاب حاصل کیا۔ وہیں وینزویلا کی کلارا ویگاس گوئٹز سیکنڈ رنر اپ رہیں۔ ٹاپ 5 فائنلسٹ میں فلپائن، نیوزی لینڈ، وینزویلا، ڈومینیکن ریپبلک اور پورٹو ریکو کی حسیناؤں شامل تھیں۔ مس یونیورس کے فائنل راؤنڈ میں ٹاپ 5 مقابلہ کرنے والی حسیناؤں سے ایک ہی سوال پوچھا گیا۔ ان سے پوچھا گیا کہ اس وقت دنیا کو اپنے رہنماؤں سے سب سے زیادہ کس چیز کی ضرورت ہے؟ اس سوال کے جواب میں جینیفر بیریٹو نے کہا کہ دنیا کو ایسے رہنماؤں کی ضرورت ہے، جن میں ہمدردی اور دوسروں کو سمجھنے کی صلاحیت ہو۔ انہوں نے کہا کہ آج کے دور میں لوگ اکثر ایک دوسرے کو پرکھتے ہیں اور سوال اٹھاتے ہیں، لیکن ایک اچھے رہنما کو اپنی اقدار پر قائم رہنا چاہیے۔ ہندوستان کی نمائندگی کر رہی کازیالز میزو اس بار مس یونیورس کا تاج جیتنے سے محروم رہ گئیں۔ انہوں نے مقابلے میں ٹاپ 30 تک پہنچ کر ہندوستان کی امیدیں برقرار رکھیں، لیکن ٹاپ 12 میں اپنی جگہ نہیں بنا سکیں۔

ایڈوانسڈ گلوبل مینوفیکچرنگ کا نیا مرکز بن رہا ہے میرٹھ: یوگی آدتیہ ناتھ



لکھنؤ، 25 نومبر (وس)۔ اتر پردیش کی صنعتی ترقی اور عالمی سرمایہ کاروں کے بڑھتے اعتماد کی کڑی میں بدھ کے روز ایک اور اہم باب کا اضافہ ہوا، جب وزیر اعلیٰ یوگی آدتیہ ناتھ نے میرٹھ کے انٹیگریٹڈ مینوفیکچرنگ اینڈ لاجسٹکس کلسٹر میں عالمی شہرت یافتہ کمپنی 'بال کارپوریشن' کی نئی مینوفیکچرنگ سہولت کا سنگ بنیاد رکھا۔ میرٹھ میں 2,900 کروڑ روپے سے زائد کی سرمایہ کاری سے قائم ہونے والے ایلومینیم بیوریج کین کے اس عالمی معیار کے یونٹ کی بھومی پوجن تقریب کے موقع پر وزیر اعلیٰ نے بدھ کے روز بال کارپوریشن کی پوری ٹیم کا تہہ دل سے شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے کہا کہ یہ پلانٹ 'آتم نربھر بھارت - آتم نربھر اتر پردیش' اور 'وکست بھارت - وکست اتر پردیش' کے ترقیاتی سفر میں ایک تاریخی سنگ میل ثابت ہوگا۔ ریاست میں مسلسل بڑھتی سرمایہ کاری کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ابھی چند روز قبل سی این ایچ انڈسٹریل کے 200,1 کروڑ روپے سے زائد کے نئے پلانٹ کا بھومی پوجن ہوا تھا، دو روز قبل تائیوان کی کمپنی کریٹیو سینسر کے ساتھ 100,1 کروڑ روپے سے زائد کی سرمایہ کاری پر بامعنی بات چیت ہوئی اور آج میرٹھ میں بال کارپوریشن کا سنگ بنیاد رکھا جا رہا ہے۔ یہ اتر پردیش پر عالمی سرمایہ کاروں کے بڑھتے اعتماد کا واضح ثبوت ہے۔ وزیر اعلیٰ یوگی نے کہا کہ یہ منصوبہ علاقے کے لیے ایک 'اینکر یونٹ' کے طور پر کام کرے گا۔ اس سے ہزاروں نوجوانوں کو براہ راست اور بالواسطہ روزگار کے مواقع ملیں گے۔ مقامی ایم ایس ایم ای، پیکیجنگ سپلائرز، لاجسٹکس، ٹرانسپورٹ اور ری سائیکلنگ سے وابستہ شراکت داروں کے لیے بھی کاروبار کے نئے دروازے کھلیں گے۔ انہوں نے کہا کہ او ڈی او پی کے تحت کھیلوں کے سامان کے لیے دنیا بھر میں مشہور میرٹھ میں میجر دھیان چند اسپورٹس یونیورسٹی بھی تعمیر کی جا رہی ہے۔ اب کھیلوں اور روایتی صنعتوں کے ساتھ ساتھ میرٹھ ایڈوانسڈ گلوبل مینوفیکچرنگ کا بھی ایک اہم مرکز بن رہا ہے۔ بال کارپوریشن کی جانب سے میرٹھ کا انتخاب ایک دور اندیش فیصلہ قرار دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ نمو بھارت ریپڈ ریل، دہلی - میرٹھ ایکسپریس وے، گنگا ایکسپریس وے، دہلی - این سی آر اور 25 ہزار ہیکٹیئر پر مشتمل یمنا ایکسپریس وے انڈسٹریل ڈیولپمنٹ اتھارٹی کے علاقے، جیور میں واقع نوئیڈا انٹرنیشنل ایئرپورٹ کی قربت اور ایسٹرن و ویسٹرن ڈیڈیکیٹڈ فریٹ کوریڈور تک رسائی میرٹھ کو تیز رفتار اور عالمی معیار کی ملٹی موڈل کنیکٹیویٹی فراہم کر رہی ہے۔ اس سے یہ علاقہ صنعت، سرمایہ کاری اور لاجسٹکس کے ایک اہم مرکز کے طور پر ابھر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ آج ہندوستان میں سافٹ ڈرنکس، جوس، انرجی ڈرنکس اور ریڈی ٹو ڈرنک مشروبات کی مارکیٹ تیزی سے بڑھ رہی ہے۔ ایسے میں میرٹھ کا یہ مقام بال کارپوریشن کو اپنے صارفین اور فلنگ سہولتوں کے قریب رہتے ہوئے پورے ہندوستان اور عالمی بازار میں اپنے کاروبار کو تیزی سے وسعت دینے کا

ہندوستان نے ریاض فنانشل ڈسٹرکٹ ٹاور پر حوثیوں کے حملے کی سخت مذمت کی



نئی دہلی: 25 نومبر (ایجنسی) ہندوستان نے ریاض فنانشل ڈسٹرکٹ ٹاور پر ہوئے حملے کی سخت الفاظ میں مذمت کی ہے۔ بدھ کے روز وزارت خارجہ (ایم ای اے) نے ایک بیان جاری کرتے ہوئے اسے بین الاقوامی قوانین کے خلاف قرار دیا اور حملے میں 2 ہندوستانیوں کے زخمی ہونے کی تصدیق کی۔ وزارت نے اپنے بیان میں کہا ہے کہ ہم 24 نومبر کو ریاض کے فنانشل ڈسٹرکٹ میں واقع ٹاور پر ہوئے حملے کی سخت مذمت کرتے ہیں۔ اس کے ساتھ ہی ہم مملکت سعودی عرب میں شہریوں، اقتصادی ڈھانچے اور توانائی کے بنیادی ڈھانچے کو نشانہ بنا کر کیے جا رہے مسلسل حملوں کی بھی مذمت کرتے ہیں۔ ریاض فنانشل ڈسٹرکٹ پر حملے میں 2 ہندوستانیوں کے زخمی ہونے کی تصدیق کرتے ہوئے وزارت نے کہا کہ ریاض میں واقع ہندوستانی سفارت خانہ زخمیوں اور ان کے اہل خانہ کو ہر ممکن مدد فراہم کر رہا ہے۔ ہندوستان نے ان حملوں کو سعودی عرب کی خود مختاری کی خلاف ورزی قرار دیا ہے۔ وزارت خارجہ (ایم ای اے) کے مطابق یہ حملے علاقائی سلامتی اور استحکام کو کمزور کرنے والے ہیں۔ ہندوستان نے مطالبہ کیا ہے کہ اس طرح کے حملوں کو فوری طور پر روکا جائے۔ بیان میں مزید کہا گیا ہے کہ ہم مملکت سعودی عرب کے عوام اور حکومت کے ساتھ اپنی یکجہتی کا اعادہ کرتے ہیں۔ اس کے ساتھ ہی ہم مملکت کی خود مختاری، علاقائی سالمیت اور وہاں کے شہریوں اور رہائشیوں کی سلامتی کو یقینی بنانے کے لیے اپنی مکمل حمایت کا اظہار کرتے ہیں۔ ہمیں پوری امید ہے کہ اس خطے میں جلد از جلد امن اور معمول کے مطابق حالات بحال ہو جائیں گے۔ اس سے قبل ریاض میں واقع ہندوستانی سفارت خانے نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر ایک پوسٹ کے ذریعے بتایا تھا کہ ریاض پر ہوئے حملے میں 2 ہندوستانی شہری زخمی ہو گئے ہیں۔ سفارت خانہ اس سلسلے میں معلومات جمع کر رہا ہے اور متاثرہ خاندانوں کو ہر ممکن مدد پہنچانے کی کوشش کر رہا ہے۔ حوثیوں نے منگل کے روز ریاض کے فنانشل سینٹر ٹاور پر حملہ کیا تھا۔ سعودی سول ڈیفنس نے بعد میں بتایا کہ زخمیوں میں ہندوستان کے علاوہ سعودی عرب، نیپال اور مصر کے شہری بھی شامل ہیں۔

بھارت نے تنازعات کے دوران AI کے استعمال میں انسانی نگرانی پر دیا

اقوام متحدہ میں غلط استعمال کے خطرات پر تشویش کا اظہار کیا



نیویارک ۔ 25/نومبر۔ ایم این این۔ ہندوستان نے تنازعات کے حالات میں ابھرتی ہوئی ٹیکنالوجیز، خاص طور پر مصنوعی ذہانت (اے آئی) کے استعمال کی طرف انسانی مرکوز اور ذمہ دارانہ انداز اختیار کرنے پر زور دیا ہے، اس بات پر زور دیتے ہوئے کہ انسانی فیصلے اور نگرانی کو ان کے اطلاق میں مرکزی حیثیت حاصل ہونی چاہیے۔ منگل کو اقوام کی طرف سے بلائی گئی اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کے اعلیٰ سطحی کھلے مباحثے میں ہندوستان کا بیان پیش کرتے ہوئے، اقوام متحدہ میں ہندوستان کے مستقل نمائندے، سفیر پرویش پروتھینی نے کہا کہ تیز رفتار تکنیکی ترقی بنیادی طور پر کے دور میں نئی کمزوریوں اور خطرات کو بھی متعارف کراتی ہیں۔ مصنوعی ذہانت کے تیزی سے انضمام نے سول ایٹمی جنس، عسکری ذہانت اور توانائی کے نظام کو تبدیل کر دیا ہے۔ اس بات پر زور دیتے ہوئے کہ ٹیکنالوجی کو انسانوں پر مرکوز رہنا چاہیئے اور اسے امن کے ایک آلے کے طور پر کام کرنا چاہیئے، ہندوستانی ایلچی نے کہا کہ اسے اپنے آپ میں ختم ہونے کے بجائے انسانی ہدایت کے مقاصد کے حصول کے لئے استعمال کیا جانا چاہیئے۔ ٹیکنالوجی انسانی ہدایت کے مقاصد اور اہداف کو حاصل کرنے کا ایک ذریعہ ہے؛ یہ بذات خود ختم نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ ابھرتی ہوئی ٹیکنالوجیز قبل از وقت انتہائی طریقہ کار کو مضبوط بنا کر، حالات سے متعلق آگاہی کو بہتر بنا کر، ٹالنے کی حمایت اور امن قائم کرنے کی کارروائیوں کی حفاظت اور تاثیر کو بڑھا کر تنازعات کے حالات میں تبدیلی کردار ادا کر سکتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ تنازعہ کے حالات میں، ابھرتی ہوئی ٹیکنالوجیز ابتدائی انتباہ کو مضبوط بنا سکتی ہیں، حالات سے متعلق آگاہی کو بہتر بنا سکتی ہیں، ٹالنے کی حمایت کر سکتی ہیں، اور امن قائم کرنے کی کارروائیوں کی حفاظت اور تاثیر کو بڑھا سکتی ہیں، اور موجودہ بین الاقوامی انسانی قانون کے اصولوں کو برقرار رکھنے کی کوششوں کی حمایت کر سکتی ہیں۔

بارے میں بین الاقوامی برادری کے رد عمل کی رہنمائی کریں۔ صنعتی رفتار تکنیکی ترقی بنیادی طور پر تنازعات کی نوعیت اور بین الاقوامی سلامتی کے منظرنامے کو تبدیل کر رہی ہے۔ تیز رفتار تکنیکی تبدیلی کے دور میں تنازعات کا حل کے موضوع پر خطاب کرتے ہوئے، پاروتھینی نے چار اہم تحفظات کا خاکہ پیش کیا جو تنازعات کے حالات میں ابھرتی ہوئی ٹیکنالوجیز کے بڑھتے ہوئے کردار کے

تائیوان نے چین کی انتخابی مداخلت سے خبردار کیا

تائی پے۔ 25/نومبر۔ ایم این این۔ تائیوان نے چین کی جانب سے اپنے انتخابی عمل پر اثر انداز ہونے کی بڑھتی ہوئی جدید ترین کوششوں سے خبردار کیا ہے، اور الزام لگایا ہے کہ بیجنگ سے منسلک نیٹ ورک جعلی سوشل میڈیا اکاؤنٹس، مصنوعی ذہانت اور گمراہی کی ٹیکنالوجیز کو جزیرے کے 28 نومبر کو ہونے والے مقامی انتخابات سے قبل رائے عامہ کی تشکیل کے لیے استعمال کر رہے ہیں۔ مین لینڈ افیئرز کونسل کے نائب وزیر شین یو چنگ نے پیر کے روز کہا کہ چین کی سیدھ مداخلت روایتی انتخابی مداخلت سے آگے بڑھ گئی ہے، نئی ٹیکنالوجیز اس طرح کے آپریشنز کو مزید پیچیدہ اور پتہ لگانا مشکل بنا رہی ہیں۔ ان کے یہ تبصرے تائیوان ڈیموکریٹک پارٹی (ڈی پی پی) کے امیدوار چو بیا لیون، جو تائیوان سٹی کونسل کی نشست پر انتخاب لڑ رہے ہیں، پر 20 نومبر کو چینی جہم کی فنڈنگ لینے اور تائیوان کے شہریوں کی تصاویر جمع کرنے میں مدد کرنے کے الزام میں فرد جرم عائد کیے جانے کے چند دن بعد سامنے آئی ہے۔ استغاثہ نے الزام لگایا کہ یہ تصاویر تقریباً 20,000 جعلی سوشل میڈیا اکاؤنٹس بنانے کے لیے چینی آن لائن آپریٹو کو فراہم کی گئیں۔ وفاقی تائی پے ڈسٹرکٹ کورٹ کے مطابق، ان اکاؤنٹس کو مبینہ طور پر چو کی فیس بک پوسٹس پر لائیک اور تبصرہ کرنے کے لیے استعمال کیا گیا، جس سے اس کی مہم کے لیے سیچ جانے پر عوامی حمایت کا تاثر پیدا ہوا۔ استغاثہ نے یہ بھی الزام لگایا ہے کہ اس نے تائیوان کے انسداد دراندازی ایکٹ کی خلاف ورزی کرتے ہوئے مہم کے اخراجات کے لیے مالی امداد حاصل کی۔ شین نے کہا کہ کیس، مشتبہ چینی مداخلت کی دیگر تحقیقات کے ساتھ، منتخب امیدواروں کی مالی مدد کرنے اور تائیوان کے جمہوری اداروں کو کمزور کرنے کی کوششوں کی طرف اشارہ کرتا ہے۔ انہوں نے مبینہ سرگرمیوں کو قومی سلامتی کی سنگین تشویش قرار دیا۔ چو نے غلط کام کرنے سے انکار کیا ہے، ان الزامات کو مسترد کرتے ہوئے کہ اس نے اپنی انتخابی سرگرمیوں کے لیے غیر ملکی فنڈنگ یا ہدایات قبول کیں۔ عدالت میں الزامات کی جانچ ابھی باقی ہے۔

پاکستان میں اغوا کی وارداتوں میں تشویشناک اضافہ

بلوچستان سب سے زیادہ متاثر

بلوچستان۔ 25/نومبر۔ ایم این این۔ پاکستان میں مسلح گروہوں کی جانب سے اغوا کی بڑھتی ہوئی وارداتیں ملکی سلامتی کے لیے ایک سنگین چیلنج بن گئی ہیں۔ بلوچستان اس بحران سے سب سے زیادہ متاثر ہے، جہاں سرکاری افسران، سکیورٹی اہلکاروں، مزدوروں اور عام شہریوں کو نشانہ بنایا جا رہا ہے۔ پاکستان انسٹی ٹیوٹ فار کنفلکٹ اینڈ سکیورٹی اسٹڈیز کے مطابق اکتوبر 2026 میں ملک بھر میں عسکریت پسندی سے منسلک واقعات میں 88 افراد کو اغوا کیا گیا، جو ستمبر کے مقابلے میں 22 فیصد زیادہ ہے۔ ان میں سے 70 افراد بلوچستان سے اغوا ہوئے، جو ملک بھر میں اغوا کی وارداتوں کا تقریباً 80 فیصد ہے۔ یہ اضافہ ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب پاکستان میں مسلح حملوں کی تعداد میں 37 فیصد کمی ریکارڈ کی گئی ہے۔ بلوچستان میں اعلیٰ سرکاری افسران، لیویز اہلکاروں اور کان کنی کے شعبے سے وابستہ مزدوروں کے اغوا کے متعدد واقعات سامنے آئے ہیں۔ تاہم کئی وارداتوں میں طلوعِ عام سرکی شناخت نہیں ہو سکی ہے۔ اغوا کی بڑھتی ہوئی وارداتوں سے بلوچستان میں کان کنی، تعمیرات، نقل و حمل اور تجارتی سرگرمیاں بھی متاثر ہو رہی ہیں، جبکہ غیر ملکی سرمایہ کاری کے امکانات کو نقصان پہنچنے کا خدشہ ہے۔ دوسری جانب بلوچستان میں رہائشی اداروں پر جبری گمشدگیوں کے الزامات بھی برقرار موجود ہیں، جنہیں پاکستانی حکام مسترد کرتے رہے ہیں۔ سلامتی کے ماہرین کے مطابق مسلح حملوں میں کمی کے باوجود اغوا کی بڑھتی ہوئی وارداتیں پاکستان میں عدم تحفظ کی سنگین صورت حال کی عکاسی کرتی ہیں۔

پاکستان میں انسانی حقوق کے کارکن

ادریس خٹک سات برس سے قید

اسلام آباد۔ 25/نومبر۔ ایم این این۔ انسانی حقوق کی 30 سے زائد بین الاقوامی تنظیموں نے پاکستان میں سات برس سے قید معروف پشتون انسانی حقوق کے کارکن ادریس خٹک کی فوری اور غیر مشروط رہائی کا مطالبہ کیا ہے۔ تنظیموں نے دورانِ قید ان کی بگڑتی ہوئی صحت اور مناسب طبی سہولیات کی عدم فراہمی پر بھی شدید تشویش ظاہر کی ہے۔ ادریس خٹک جبری گمشدگیوں اور انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کو دستاویزی شکل دینے کے لیے سرگرم رہے ہیں۔ نومبر 2019 میں انہیں مبینہ طور پر اغوا کیا گیا تھا۔ سات ماہ بعد پاکستانی حکام نے اعتراف کیا کہ وہ فوجی خفیہ ادارے کی تحویل میں ہیں۔ 2021 میں ایک فوجی عدالت نے انہیں آفیشل سیکرٹس ایکٹ کے تحت 14 برس قید کی سزا سنائی تھی۔ انسانی حقوق کی تنظیموں کے مطابق خفیہ عدالتی کارروائی کے دوران انہیں منصفانہ سماعت اور قانونی دفاع کے بنیادی حقوق سے محروم رکھا گیا۔ اقوام متحدہ کے ماہرین بھی ان کی قید کو انسانی حقوق کے کارکنوں اور تنقیدی آوازوں کو دبانے کے لیے فوجی نظامِ انصاف کے استعمال کی مثال قرار دے چکے ہیں۔ ادریس خٹک ذیابیطس کے مریض ہیں اور مناسب علاج نہ ملنے کے باعث ان کی زندگی کو سنگین خطرات لاحق ہونے کی نشاندہی کی گئی ہے۔ انسانی حقوق کی تنظیموں نے عالمی برادری سے پاکستان پر سفارتی دباؤ بڑھانے کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ انسانی حقوق کے کارکنوں کی رہائی تک پاکستان کو یورپی یونین کی جی ایس پی پلس اسکیم کے تحت حاصل تجارتی مراعات سے بھی محروم کیا جانا چاہیے۔

سعودی عرب نے مکہ میں ہیروئن اسمگلنگ کے الزام میں تین پاکستانیوں کو پھانسی دی

ریاض۔ 25/نومبر۔ ایم این این۔ سعودی وزارت داخلہ نے کہا کہ سعودی عرب نے تین پاکستانی شہریوں کو مملکت میں ہیروئن اسمگل کرنے کے جرم میں سزائے موت دے دی ہے۔ یہ سزائیں مکہ کے علاقے میں 24 نومبر کو دی گئیں۔ وزارت نے ان افراد کی شناخت عظمت علی محمد علی، نسیم دلاور خان اور نیاز محمد دوست محمد کے طور پر کی ہے۔ اس میں کہا گیا ہے کہ سکیورٹی حکام نے تینوں کو گرفتار کیا اور تحقیقات کے نتیجے میں انہیں ایک مجاز عدالت میں بھیج دیا گیا، جس نے انہیں سعودی عرب میں ہیروئن لانے کا مجرم پایا۔ وزارت کے بیان کے مطابق، سزائے موت کو اپیل کورٹ اور سپریم کورٹ نے برقرار رکھا اس سے پہلے کہ ان کے نفاذ کے لیے شاہی حکم جاری کیا جائے۔ یہ پھانسیاں منگل کو مکہ کے علاقے میں دی گئیں۔ وزارت نے اس میں ملوث ہیروئن کی مقدار، حیثیات کہاں سے پکڑی گئی، ان افراد کو کب گرفتار کیا گیا یا انہیں پاکستان کی طرف سے کوئی قونصلر معاونت حاصل تھی، اس کا انکشاف نہیں کیا۔ اس میں کہا گیا کہ پھانسیوں کا مقصد شہریوں اور رہائشیوں کو حیثیات کے خطرات سے بچانا اور حیثیات کی اسمگلنگ اور تقسیم کو روکنا تھا۔ یہ سزائے موت سعودی عرب میں خاص طور پر حیثیات سے متعلق جرائم کے لیے سزائے موت کے استعمال میں مسلسل اضافے کے درمیان آئی ہے۔ ایمنسٹی انٹرنیشنل نے جون 2026 میں کہا تھا کہ سعودی حکام نے جنوری سے 22 جون کے درمیان 96 افراد کو سزائے موت دی ہے، جن میں سے 61 حیثیات سے متعلق جرائم کے مرتکب ہوئے تھے۔ اس عرصے کے دوران حیثیات کے جرم میں سزائے موت پانے والوں میں سے 39 غیر ملکی اور 22 سعودی شہری تھے۔ ایمنسٹی نے کہا کہ سعودی عرب میں 2025 میں کم از کم 356 پھانسیاں ریکارڈ کی گئیں، جو کہ مملکت کے لیے تنظیم کی طرف سے دستاویز کردہ سب سے زیادہ سالانہ تعداد ہے۔ اس کے سالانہ جائزے میں یہ بھی پتہ چلا ہے کہ اس سال 240 افراد کو حیثیات سے متعلق جرائم میں سزائے موت دی گئی۔ غیر ملکی شہری حیثیات کے جرم میں پھانسی کی وجہ سے غیر متناسب طور پر متاثر ہوئے ہیں۔ ایمنسٹی نے رپورٹ کیا کہ 2025 میں اس طرح کے جرائم میں سزائے موت پانے والوں میں سے 78 فیصد ان کا تھا۔ سعودی عرب نے نومبر 2022 میں حیثیات سے متعلق جرائم کے لیے پھانسی پر عمل درآمد دوبارہ شروع کیا، جو کہ تقریباً 33 ماہ تک جاری رہنے والی معطلی کے بعد تھا۔ ایمنسٹی نے غیر مہلک حیثیات کے جرائم کے لیے سزائے موت کے استعمال پر تنقید کرتے ہوئے کہا ہے کہ اس طرح کی سزا انسانی حقوق کے بین الاقوامی معیارات سے متصادم ہے، جو موت کی سزا کو انتہائی سنگین جرائم تک محدود کرتے ہیں۔ سعودی حکام کا موقف ہے کہ حیثیات کی اسمگلنگ اور تقسیم کو روکنا،

ڈاکٹر ماہ رنگ بلوچ کو ایڈلسٹام پرائز 2026 دینے کا اعلان

کوئٹہ ۔ 25 ر نومبر۔ ایم این این ۔ بلوچستان کی انسانی حقوق کی کارکن ڈاکٹر ماہ رنگ بلوچ کو جبری گمشدگیوں کے خلاف جدوجہد اور انسانی حقوق کے دفاع میں خدمات کے اعتراف میں ایڈلسٹام پرائز 2026 دینے کا اعلان کیا گیا ہے۔ ایڈلسٹام فاؤنڈیشن کے مطابق ایوارڈ کی تقریب 3 دسمبر کو سویڈن کے شہر اسٹاک ہوم میں منعقد ہوگی، تاہم دو مرتبہ عمر قید کی سزا کے باعث ڈاکٹر ماہ رنگ بلوچ تقریب میں شرکت نہیں کر سکیں گی۔ ان کی جانب سے ایوارڈ وصول کریں گے۔ فاؤنڈیشن نے ڈاکٹر ماہ رنگ بلوچ کی گرفتاری، عدالتی کارروائی اور جون 2026 میں انسداد دہشت گردی عدالت نے قتل کے مقدمے میں دو مرتبہ عمر قید کی سزا سنائی تھی، جس کے خلاف ان کی اپیل بلوچستان ہائی کورٹ میں سماعت کے لیے منظور ہو چکی ہے۔ ایڈلسٹام فاؤنڈیشن سویڈن میں قائم ایک غیر سرکاری ادارہ ہے، جو انسانی حقوق، بنیادی آزادیوں، جمہوریت اور انسانی وقار کے تحفظ کے لیے کام کرتا ہے۔



اس ادارے کا نام سویڈن کے سابق سفارت کار ہیرالڈ ایڈلسٹام کے نام پر رکھا گیا ہے، جنہوں نے سفارتی خدمات کے دوران سیاسی جبر اور انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کا سامنا کرنے والے افراد کو تحفظ فراہم کرنے میں کردار ادا کیا تھا۔ فاؤنڈیشن کا بنیادی مقصد انسانی حقوق کے تحفظ کے لیے کام کرنے والے افراد کی خدمات کو تسلیم کرنا اور ان کے کردار کو عالمی سطح پر اجاگر کرنا ہے۔ اس سلسلے میں ادارہ ہر دو سال بعد ایڈلسٹام پرائز پیش کرتا ہے، جو ایسے افراد کو دیا جاتا ہے جنہوں نے مشکل حالات میں انسانی حقوق کے دفاع اور شہری آزادیوں کے لیے غیر معمولی جرات اور خدمات کا مظاہرہ کیا ہو۔ اس ایوارڈ کے لیے امیدواروں کا انتخاب ناموزگی کمیٹی اور بین الاقوامی جیوری کے ذریعے کیا جاتا ہے۔ فاؤنڈیشن انسانی حقوق سے متعلق آگاہی، تعلیم اور عالمی سطح پر ان مسائل کو اجاگر کرنے کے لیے بھی سرگرم ہے۔ ادارے کی جانب سے 2026 کے ایڈلسٹام پرائز کے لیے انسانی حقوق کی کارکن ڈاکٹر ماہ رنگ بلوچ کا انتخاب کیا گیا ہے۔ فاؤنڈیشن نے ان کے انتخاب کی وجہ جبری گمشدگیوں کے خلاف جدوجہد، پرامن احتجاج اور انسانی حقوق کے دفاع میں ان کا کردار قرار دیا ہے۔

پاکستان میں مسیحی لڑکی کا مبینہ اغوا

جبری تبدیلیٔ مذہب اور شادی، انسانی حقوق کی تنظیموں میں تشویش

پشاور۔ 25 رنومبر۔ ایم این این ۔ پاکستان میں ایک کم عمر مسیحی لڑکی ماریہ شہباز کے مبینہ اغوا، جبری تبدیلیٔ مذہب اور 30 سالہ مسلمان شخص سے زبردستی شادی کے معاملے نے مذہبی اقلیتوں کے تحفظ کے حوالے سے ایک بار پھر سنگین سوالات کھڑے کر دیے ہیں۔ ماریہ کے اہل خانہ کا الزام ہے کہ اغوا کے وقت اس کی عمر محض 13 برس تھی۔ اغوا کے بعد اسے مبینہ طور پر اسلام قبول کرنے اور شادی پر مجبور کیا گیا۔ انسانی حقوق کی وکیل کنکلی زوزی کے مطابق پولیس نے ابتدائی طور پر جبر کی بنیاد پر مقدمہ بند کر دیا تھا، تاہم شادی کی دستاویزات میں مبینہ اہل سازی اور کم عمری کے مزید شواہد سامنے آنے کے بعد تحقیقات دوبارہ شروع کر دی گئی ہیں۔ اہل خانہ طویل عرصے سے انصاف اور اپنی بیٹی کی واپسی کے لیے قانونی جدوجہد کر رہے ہیں، لیکن انہیں اب تک ماریہ سے براہِ راست ملاقات یا بات چیت کی اجازت نہیں مل سکی ہے۔ انسانی حقوق کے کارکنوں کے مطابق پاکستان میں ہر سال ایک ہزار سے زائد مسیحی اور ہندو لڑکیاں مبینہ اغوا، جبری تبدیلیٔ مذہب اور زبردستی شادی کا شکار ہوتی ہیں۔ ماریہ کے معاملے میں عدالتی کارروائی بھی تاخیر کا شکار ہے۔ انسانی حقوق کے کارکنوں نے مذہبی اقلیتوں کی کم عمر لڑکیوں کے تحفظ، عمر کی تصدیق کے سخت ضوابط اور جبری شادیوں میں ملوث افراد کے خلاف مؤثر قانونی کارروائی کا مطالبہ کیا ہے۔

سندھ کی تقسیم کے خلاف قوم پرست جماعتیں متحد

صوبے بھر میں احتجاج کی دھمکی

حیدرآباد۔ 25 رنومبر۔ ایم این این ۔ پاکستان کے صوبہ سندھ کی قوم پرست جماعتوں نے نئے صوبوں اور انتظامی اکائیوں کے قیام کی تجاویز کو مسترد کرتے ہوئے خبردار کیا ہے کہ اگر وفاقی حکومت نے سندھ کی تقسیم کی کوشش کی تو صوبے بھر میں احتجاجی تحریک شروع کی جائے گی۔ کراچی میں جیے سندھ رہبر کمیٹی کے زیر اہتمام ایک احتجاجی ریلی نکالی گئی، جس میں قوم پرست رہنماؤں، سیاسی کارکنوں، وکلا اور سول سوسائٹی کے نمائندوں نے شرکت کی۔ قوم پرست رہنماؤں نیاز کالانی اور ریاض چانڈیو نے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ سندھ کی جغرافیائی وحدت پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ سندھ کی شناخت ہزاروں سال پرانی تاریخ، ثقافت اور تہذیب سے وابستہ ہے۔ رہنماؤں نے نئے صوبوں کے قیام کے لیے ریفرنڈم کی تجویز بھی مسترد کر دی اور الزام عائد کیا کہ اس کے ذریعے پہلے سے طے شدہ سیاسی فیصلے کو قانونی جواز فراہم کرنے کی کوشش کی جا سکتی ہے۔ مقررین نے وفاقی حکومت اور متعلقہ ریاستی اداروں کو خبردار کیا کہ سندھ کی تقسیم کی کوشش سیاسی کشیدگی اور بے چینی میں مزید اضافے کا باعث بن سکتی ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ ان کی مخالفت کسی لسانی یا نسلی برادری کے خلاف نہیں ہے اور اردو بولنے والوں سمیت تمام برادریاں سندھ کا اٹوٹ حصہ ہیں۔ قوم پرست رہنماؤں نے سندھ کی خود مختاری اور جغرافیائی وحدت کے تحفظ کے لیے تمام سیاسی و سماجی تنظیموں سے متحد ہونے کی اپیل کرتے ہوئے صوبے بھر میں آئینی، قانونی اور جمہوری جدوجہد کا اعلان کیا۔

شنگھائی پارٹی چیف کوشی جن پنگ کے کریک ڈاون کا سامنا

بیجنگ ۔ 25 رنومبر۔ ایم این این ۔ چینی حکام نے شنگھائی میں کمیونسٹ پارٹی کے اعلیٰ ترین جید یدار ، جن جیانگ کے خلاف تحقیقات شروع کر دی ہیں۔ وہ پارٹی کے طاقتور "پولیٹ بیورو" کے چوتھے رکن ہیں جنہیں دو سال سے بھی کم عرصے میں عہدے سے ہٹایا گیا ہے، حالانکہ کبھی انہیں مستقبل کے حکمراں رہنما کے طور پر دیکھا جاتا تھا۔ پارٹی کے اعلیٰ ترین داخلی نگران ادارے نے منگل کے روز ایک مختصر بیان میں اس اعلیٰ رکنیت کا اعلان کیا۔ بیان کے مطابق ، جن پر پارٹی کے نظم و ضبط اور ریاستی قوانین کی سنگین خلاف ورزیوں کا شبہ ہے۔ تاہم ، ان پر کس قسم کے الزامات ہیں ، اس بارے میں کوئی تفصیلات فراہم نہیں کی گئیں۔ البتہ ، اس بیان میں استعمال ہونے والے الفاظ جانے پہچانے ہیں۔ "وال اسٹریٹ جرنل" کی ایک رپورٹ کے مطابق ، جب پارٹی بدعنوانی (کرپشن) کے مقدمات سے نمٹ رہی ہوتی ہے تو عام طور پر اسی قسم کی زبان استعمال کرتی ہے۔ چین جیانگ کا تعلق تعلیمی شعبے سے تھا، جہاں سے وہ سیاست میں آئے۔ ان کے بتائے جانے سے 24 رکنی پولیٹ بیورو سے ایک اور سینئر نام کم ہو گیا ہے؛ اس پولیٹ بیورو نے 2022 میں اپنی موجودہ مدت کا آغاز کیا تھا۔ اب اس کے صرف 21 ارکان ہی فعال رہ گئے ہیں۔ چن جیانگ پہلے فرد نہیں ہیں۔ گزشتہ سال سے اب تک پولیٹ بیورو کے تین دیگر ارکان کو بھی ہٹایا جا چکا ہے ، جن میں دو اعلیٰ فوجی جرنیل اور ایک سابق ملاقاتی رہنما شامل ہیں۔ مجموعی طور پر دیکھا جائے تو 1976 کے بعد سے چوتھی پانچ سالہ مدت جیتنے اور ایک نئی قیادت لانے کے لیے تیار ہیں۔ ان برطرفیوں سے انہیں موقع مل گیا ہے کہ وہ اس سطح پر ہونے والی یہ سب سے بڑی "صفائی" (برطرفی کا عمل (ہے۔ اس کارروائی کا وقت انتہائی اہم ہے۔ پارٹی اپنی اگلی کانگریس (اجلاس عام (2027 کے موسم خزاں میں منعقد کرے گی، جو ہر پانچ سال بعد ہوتی ہے۔ ایسا لگتا ہے کہ شی جن پنگ وہاں پارٹی سربراہ کے طور پر اپنی

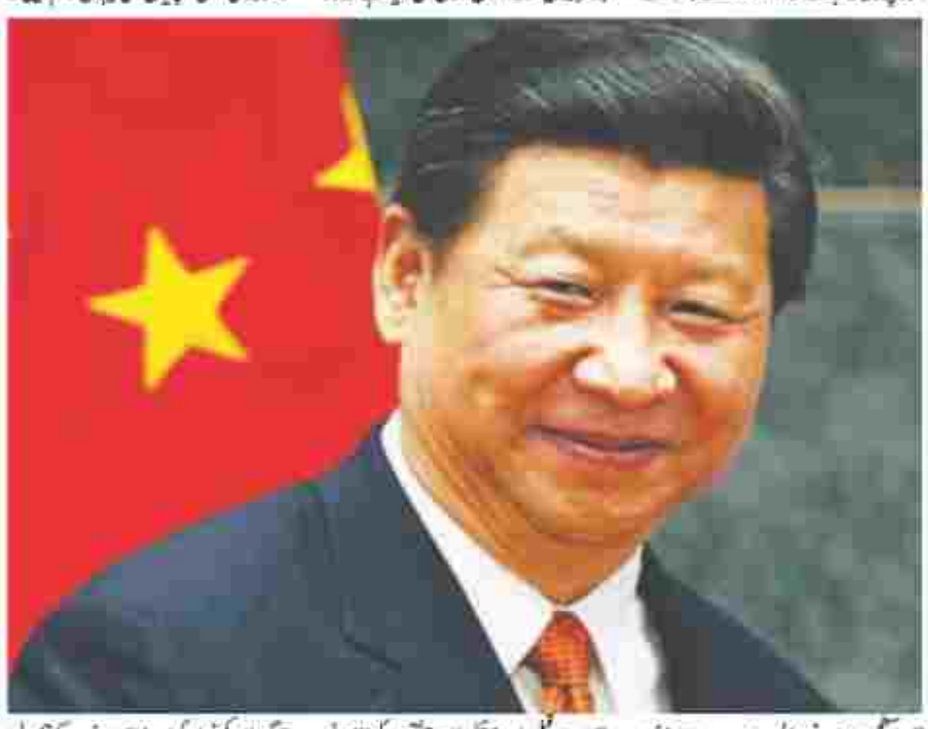

چوتھی پانچ سالہ مدت کا آغاز کریں گے، جو ان کے اقتدار کو ماؤ زے تنگ کے بعد سب سے طویل دور بنا دے گا۔ اس سطح پر ہونے والی تبدیلیاں اکثر پارٹی کے اندر طاقت کے توازن کی عکاسی کرتی ہیں۔ چینی حکام نے جن چار سینئر رہنماؤں کو ہٹایا ہے ، ان کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ وہ شی جن پنگ کے قریبی حلقے سے تعلق رکھتے تھے۔ ان کے ہٹائے جانے سے یہ تاثر ملتا ہے کہ شی جن پنگ اپنے ارد گرد موجود ممکنہ حریفوں کو ایک ایک کر کے راستے سے ہٹا رہے ہیں۔ ان کے اس اقدام کو ان کے اقتدار کو مضبوط کرنے کی ایک کوشش کے طور پر دیکھا جا رہا ہے۔ اس سے قبل ، چینی حکام نے ان کے ایک اور قریبی ساتھی ، وزیر خارجہ چن گانگ کو بھی ہٹا دیا تھا۔ چن گانگ کو 2023 میں وزیر خارجہ کے عہدے سے ہٹایا گیا تھا۔ اس وقت ان کے بارے میں کہا گیا تھا کہ وہ کئی ہفتوں تک عوام کی نظروں سے اوجھل رہے تھے۔ اس کے بعد ان کے بارے میں افواہیں گردش کرنے لگی تھیں کہ وہ شاید اپنے عہدے سے ہٹا دیے گئے ہیں۔ بعد میں ان کے ہٹائے جانے کی تصدیق ہو گئی تھی۔ چن گانگ کو ایک ایسے وقت میں وزیر خارجہ بنایا گیا تھا جب چین کی معیشت کو شدید مشکلات کا سامنا تھا۔ ان کے دور میں چین نے کئی ممالک کے ساتھ نئے تجارتی معاہدے کیے تھے۔ ان کے ہٹائے جانے کے بعد بھی چین کی معیشت کو مشکلات کا سامنا ہے۔ ان کے ہٹائے جانے کے بعد بھی چین کی معیشت کو مشکلات کا سامنا ہے۔ چین کی معیشت کو اس وقت کئی بڑے چیلنجز کا سامنا ہے۔ ان میں سست ترقی ، نوجوانوں میں بے روزگاری ، رئیل اسٹیٹ کے بحران اور برآمدات پر بڑھتا ہوا انحصار شامل ہیں۔ ان مسائل کی وجہ سے چین کی ترقی کی رفتار سست پڑ گئی ہے۔ ان حالات میں چین کی حکومت کو اپنی معیشت کو سنبھالنے اور اسے دوبارہ ترقی کی راہ پر گامزن کرنے کے لیے بڑے فیصلے کرنے ہوں گے۔ ان فیصلوں کے نتائج کا پوری دنیا پر اثر پڑ سکتا ہے۔ چین دنیا کی دوسری بڑی معیشت ہے اور اس کی ترقی کی رفتار سست پڑنے سے عالمی تجارت اور سرمایہ کاری پر بھی منفی اثرات مرتب ہو سکتے ہیں۔ اس لیے دنیا کی نظریں چین کی معیشت پر لگی ہوئی ہیں۔ چین کی معیشت کو درپیش مسائل کے حل کے لیے کیے جانے والے فیصلوں کے نتائج کا پوری دنیا کو انتظار ہے۔

کراچی میں مبینہ جعلی پولیس مقابلوں پر تشویش

ہلاکتوں کی عدالتی نگرانی سخت

کراچی۔ 31/نومبر۔ ایم این این ۔ پاکستان کے سب سے بڑے شہر کراچی میں مبینہ جعلی پولیس مقابلوں اور ماورائے عدالت ہلاکتوں پر بڑھتی ہوئی تشویش کے درمیان تحقیقات کے ضوابط سخت کر دیے گئے ہیں۔ نئے احکامات کے تحت پولیس مقابلوں میں ہلاک ہونے والے افراد کے پوسٹ مارٹم سے قبل مجسٹریٹ سے ہدایات حاصل کرنا لازمی قرار دیا گیا ہے۔ ڈاکٹروں کو لاشوں کی تصاویر لینے، زخموں کی تفصیلات درج کرنے، شواہد محفوظ رکھنے اور لاشیں لانے والے پولیس اہلکاروں کی شناخت ریکارڈ کرنے کی ہدایت دی گئی ہے۔ پاکستان میں قانون نافذ کرنے والے اداروں کی جانب سے مبینہ ماورائے عدالت ہلاکتوں پر انسانی حقوق کی تنظیمیں مسلسل تشویش کا اظہار کرتی رہی ہیں۔ اقوام متحدہ کی انسانی حقوق کونسل بھی پاکستان سے ایسے واقعات کی غیر جانبدارانہ اور جامع تحقیقات کا مطالبہ کر چکی ہے۔ پاکستان کے انسانی حقوق کمیشن کے مطابق پنجاب میں اپریل سے دسمبر 2025 کے دوران کم از کم 670 مبینہ پولیس مقابلوں میں 924 مشتبہ افراد ہلاک ہوئے۔ تاہم پنجاب پولیس کے متعلقہ محکمے نے جعلی مقابلوں کے الزامات مسترد کیے ہیں۔ کراچی میں قتل کے بعض مقدمات کی عدالتی تحقیقات کے دوران بھی پولیس کی سنگین کوتاہیاں، شواہد محفوظ نہ رکھنے اور ناقص تفتیش کے معاملات سامنے آئے ہیں۔ ماہرین نے ملک بھر میں فرانزک تحقیقات کے یکساں ضوابط اور آزاد انہ عدالتی نگرانی کا مطالبہ کیا ہے تاکہ غیر قانونی ہلاکتوں کی مؤثر تحقیقات اور ذمہ دار اہلکاروں کا احتساب یقینی بنایا جا سکے۔

حوثیوں کے خلاف سعودی عرب تنہا

پاکستان، ترکیہ اور امریکہ براہ راست جنگ میں شامل ہونے سے گریزاں

اسلام آباد۔ 25 رنومبر۔ ایم این این ۔ یمن میں ایران کے حمایت یافتہ حوثیوں کے خلاف بڑھتی ہوئی کشیدگی کے درمیان سعودی عرب کے تین اہم دفاعی شراکت داروں پاکستان، ترکیہ اور امریکہ کی براہ راست فوجی کارروائی میں عدم دلچسپی نے ریاض کے دفاعی معاہدوں کی افادیت پر سوالات کھڑے کر دیے ہیں۔ سعودی عرب نے پاکستان اور ترکیہ کے ساتھ مشترکہ دفاعی معاہدہ کیا تھا، جس کے تحت کسی ایک رکن ملک پر مسلح حملے کو تمام رکن ممالک پر حملہ تصور کیا جائے گا۔ تاہم حوثیوں کے بڑھتے ہوئے حملوں کے باوجود دونوں ممالک براہ راست جنگ میں شمولیت سے گریز کر رہے ہیں۔ پاکستان ایران کے ساتھ اپنے تعلقات اور مشترکہ سرحد کے باعث فوجی تصادم سے بچنا چاہتا ہے، جبکہ ترکیہ بھی علاقائی جنگ میں الجھنے کے بجائے سفارتی راستے کو ترجیح دے رہا ہے۔ امریکہ بھی سعودی عرب کے ساتھ مضبوط دفاعی تعلقات کے باوجود یمن میں براہ راست فوجی مداخلت سے گریزاں ہے۔ دوسری جانب حوثیوں کی بڑھتی ہوئی عسکری طاقت سعودی عرب کی سلامتی، تیل کی تنصیبات اور بحیرہ احمر میں عالمی تجارت کے لیے سنگین چیلنج بن چکی ہے۔ دفاعی تجزیے میں کہا گیا ہے کہ سعودی عرب کے اتحادی اپنے قومی اور اسٹریٹجک مفادات کو ترجیح دے رہے ہیں، جس کے باعث ریاض کو متعدد دفاعی معاہدوں کے باوجود حوثیوں کے خلاف بڑی حد تک تنہا جنگ لڑنا پڑ رہی ہے۔

بحر الکاہل میں چین کے فوجی عزائم کو بڑا دھچکا

جزائر سلیمان کا غیر ملکی فوجی اڈوں پر پابندی کا اعلان

سوا۔ 25 رنومبر۔ ایم این این ۔ بحر الکاہل میں چین کے بڑھتے ہوئے فوجی اور اسٹریٹجک اثر و رسوخ کو بڑا دھچکا لگا ہے۔ جزائر سلیمان نے آسٹریلیا کے ساتھ ایک نئے معاہدے کے تحت اپنی سرزمین پر کسی بھی غیر ملکی فوجی اڈے کے قیام کی اجازت نہ دینے کا اعلان کیا ہے۔ چین اور جزائر سلیمان کے درمیان 2022 میں ہونے والے خفیہ توحید کے سیکیورٹی معاہدے نے امریکہ اور اس کے اتحادیوں میں تشویش پیدا کر دی تھی۔ خدشہ ظاہر کیا جا رہا تھا کہ بیجنگ اس معاہدے کے ذریعے بحر الکاہل میں مستقل فوجی موجودگی قائم کر سکتا ہے۔ جزائر سلیمان کے وزیر اعظم سیکھوا والے نے آسٹریلیا کے دورے کے دوران کہا کہ علاقائی سلامتی کے حوالے سے غیر یقینی صورت حال کا دور ختم ہو چکا ہے۔ تاہم انہوں نے چین کے ساتھ سابقہ سیکیورٹی معاہدے کی باضابطہ منسوخی کی تصدیق نہیں کی۔ نئے معاہدے کے تحت اہم بنیادی ڈھانچے کو عسکری سرگرمیوں سے محفوظ رکھنے اور علاقائی ممالک کے ساتھ سیکیورٹی تعاون کو ترجیح دینے پر اتفاق کیا گیا ہے۔ آسٹریلیا کی جانب سے پاپوا نیو گنی، فجی اور ونواتو کے ساتھ بھی سیکیورٹی معاہدے کیے گئے ہیں۔ ان سفارتی کامیابیوں کو بحر الکاہل میں چین کے فوجی اثر و رسوخ کو محدود کرنے کی سمت اہم پیش رفت قرار دیا جا رہا ہے۔ چین، تاہم، جزائر سلیمان میں فوجی اڈہ قائم کرنے کے کسی منصوبے کی تردید کرتا رہا ہے۔

چینی معیشت نئے بحران کی زد میں

پیداواری لاگت میں اضافہ اور صارفین کی طلب میں کمی

بیجنگ۔ 25 رنومبر۔ ایم این این ۔ چین کی معیشت کو افراط زر کی ایک غیر معمولی صورت حال کا سامنا ہے، جہاں صنعتی پیداوار کی لاگت میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے، لیکن گھریلو طلب بدستور کمزور ہے۔ اس معاشی عدم توازن نے دنیا کی دوسری سب سے بڑی معیشت کی بحالی کے حوالے سے خدشات بڑھا دیے ہیں۔ ایران جنگ کے نتیجے میں توانائی اور خام مال کی قیمتوں میں اضافے سے چینی صنعتوں پر مالی دباؤ بڑھ رہا ہے۔ کارخانوں سے نکلنے والی مصنوعات کی قیمتیں بڑھ رہی ہیں، تاہم صارفین کی کمزور طلب کے باعث کمپنیاں اضافی پیداواری اخراجات کا بوجھ خریداروں پر منتقل کرنے میں دشواری محسوس کر رہی ہیں۔ اس صورت حال سے صنعتی اداروں کے منافع میں کمی اور معاشی سرگرمیوں میں مزید سست روی کا خطرہ پیدا ہو گیا ہے۔ حالیہ معاشی اعداد و شمار بھی چینی معیشت کی کمزوری میں اضافے کی نشاندہی کرتے ہیں۔ اقتصادی تجزیے میں چین کے مرکزی بینک کی جانب سے مؤثر مالیاتی اقدامات نہ کیے جانے پر بھی تشویش ظاہر کی گئی ہے۔ خدشہ ہے کہ خام مال کی قیمتوں میں کمی کے بعد چین ایک مرتبہ پھر تفریط زر کی زد میں آ سکتا ہے۔ اگر بیجنگ نے گھریلو طلب بڑھانے اور معاشی سرگرمیوں کو بحال کرنے کے لیے ٹھوس اقدامات نہیں کیے تو چین کو طویل المدتی معاشی جمود کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔

چین کی ترقی کے دعوؤں پر سوالات، خوشحالی کی بنیاد جھوٹ اور جبر پر ہونے کا الزام

بیجنگ۔ 25 رنومبر۔ ایم این این ۔ چین کی معاشی اور تکنیکی ترقی کے دعوؤں پر ایک بار پھر سنگین سوالات اٹھائے گئے ہیں۔ ایک تازہ تجزیے میں کہا گیا ہے کہ چین کی ظاہری خوشحالی اور عالمی طاقت بننے کے دعوؤں کے پس پردہ ایک ایسا آمرانہ نظام کارفرما ہے جو شہری آزادیوں پر پابندیوں، حکومتی نگرانی اور سیاسی جبر پر قائم ہے۔ تجزیے کے مطابق چین کی جدید عمارتیں، صاف ستھری سڑکیں، برقی گاڑیاں اور جدید ٹیکنالوجی بظاہر ترقی کی علامت ہیں، تاہم یہ چمک دمک ملک کے سیاسی اور سماجی نظام کی بنیادی کمزوریوں کو چھپا دیتی ہے۔ چین میں آزادیٔ اظہار پر سخت پابندیاں ہیں، حکومتی پالیسیوں پر تنقید کرنے والوں کو قانونی کارروائی اور قید کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے۔

بی این پی لائرز فورم کے وفد کا وی بی ایم پی احتجاجی کیمپ کا دورہ

کوئٹہ۔ 25 رنومبر۔ ایم این این ۔ بلوچستان میں جبری گمشدگیوں کے خلاف وائس فار بلوچ مسنگ پرسنز (وی بی ایم پی) کے زیر اہتمام کوئٹہ پریس کلب کے سامنے قائم احتجاجی کیمپ 6429 ویں روز بھی جاری رہا۔ اس موقع پر بلوچستان نیشنل پارٹی (بی این پی) لائرز فورم کے صدر ایڈووکیٹ حماد مینگل، جنرل سیکرٹری ایڈووکیٹ ملک زبیر احمد شاہوانی، ایڈووکیٹ میر نعیم قمبرانی سمیت دیگر وکلا پر مشتمل وفد نے احتجاجی کیمپ کا دورہ کیا اور لاپتہ افراد کے لواحقین سے اظہار یکجہتی کرتے ہوئے جبری گمشدگیوں کے خلاف اپنا احتجاج ریکارڈ کرایا۔ وفد کے ارکان نے اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ جبری گمشدگیاں ماورائے آئین و قانون اقدامات اور انسانی حقوق کی سنگین خلاف ورزی ہیں۔ کسی بھی شہری کو قانونی تقاضے پورے کیے بغیر حراست میں رکھنا آئین اور قانون کی روح کے منافی ہے۔ اگر کسی شخص پر کوئی الزام ہے تو اسے قانون کے مطابق گرفتار کر کے 24 گھنٹوں کے اندر متعلقہ عدالت میں پیش کیا جائے اور اسے اپنے دفاع کا مکمل حق فراہم کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ جبری گمشدگیوں کے مسئلے کا حل آئین و قانون کی بالادستی، شفاف تحقیقات اور عدالتی عمل کے ذریعے ہی ممکن ہے۔ ریاستی اداروں اور حکومت کی ذمہ داری ہے کہ وہ لاپتہ افراد کے بارے میں ان کے اہل خانہ کو فوری معلومات فراہم کریں اور تمام لاپتہ افراد کو بازیاب کرائیں۔

کرد گاپ میں پاکستانی فوج کی کارروائیوں پر نیشنل پارٹی کا اظہارِ تشویش، ہزاروں افراد متاثر

کوئٹہ۔ 25 رنومبر۔ ایم این این ۔ نیشنل پارٹی کے سربراہ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے خصیل کرد گاپ کے مختلف علاقوں میں پاکستانی فوج کی جانب سے گولہ باری، عوامی املاک کو نذر آتش کرنے اور سفاکی آبادی کو خوف و ہراس میں مبتلا کرنے پر شدید تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ گلی پسند خان کے بازار کو جلانے کی اطلاعات نہ صرف انتہائی افسوسناک بلکہ قابل مذمت ہیں۔ عوام کے جان و مال کا تحفظ حکومت کی بنیادی ذمہ داری ہے۔ انہوں نے کہا کہ مختلف علاقوں کو خالی کروانے اور لوگوں کو اپنے آبائی علاقوں سے بے دخل کرنے کا اقدام ناقابل قبول ہے، نیشنل پارٹی عوام کی جبری بے دخلی کو سنگین ترین واقعے میں چنا گانگ سے ضلع علاء الرحمان کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔ 68 سالہ علاء الرحمان، جو عوامی لیگ کی چنا گانگ نارتھ ڈسٹرکٹ یونٹ کے جنرل سیکرٹری ہیں، کو پیر کی رات آکیبین اسکوائر کے علاقے میں واقع ان کے گھر سے انٹیلی جنس بیورو (ڈی جی) بی۔7 کے اسسٹنٹ ڈائریکٹر (میڈیا) (مصلح الدین احمد کے مطابق ، یہ گرفتاری ایک خفیہ اطلاع ملنے پر عمل میں آئی، جس کے بعد علاء الرحمان کو شہر کے کوتوالی پولیس اسٹیشن کے حوالے کر دیا گیا۔ ان کے خلاف میرسرائی پولیس اسٹیشن اور چنا گانگ کے دیگر مقامات پر متعدد مقدمات درج کیے گئے ہیں، جن میں تخریب کاری سمیت امن و امان کی صورتحال کو خراب کرنے کے الزامات شامل ہیں۔ اس سے قبل، علاء الرحمان عوامی لیگ کی میرسرائی اپازیلا یونٹ کے صدر کے عہدے پر بھی فائز رہ چکے ہیں۔ میرسرائی پولیس اسٹیشن کی انچارج افسر فریدہ یاسمین نے پروتھم آلو اخبار کو تصدیق کی کہ ایس آر بی نے انہیں علاء الرحمان کی گرفتاری سے آگاہ کیا تھا، جس کی وجہ قانون نافذ کرنے والے اداروں اور مجموعی سیکیورٹی سے متعلق خدشات بتائے گئے۔ ایک الگ واقعے میں، بنگلہ دیش کی ایک عدالت نے اداکار عارف محمود تمل اور وزارت امور جنگ آزادی کے سابق سیکرٹری میزان الرحمان کو جیل بھیجنے کا حکم دیا ہے۔ یہ حکم ان کے چار روزہ ریمانڈ کے اختتام پر دیا گیا۔ ان پر ڈھاکا کے اہسن منڈی پولیس اسٹیشن میں انسداد دہشت گردی ایکٹ کے تحت مقدمہ درج کیا گیا تھا۔ یہ فیصلہ پیر کے روز ڈھاکا کے میٹروپولیٹن مجسٹریٹ سارہ فرزانہ حق نے تفتیشی افسر سب انسپکٹر شریف الرحمان کی درخواست پر سنایا۔ ڈھاکا ٹریبون کی رپورٹ کے مطابق، ریمانڈ کی مدت ختم ہونے پر، ڈیٹینٹو پرابچ کی اہسن منڈی ڈوئل ٹیم کے انسپکٹر سلیم رضا نے ان دونوں افراد کو عدالت میں پیش کیا اور انہیں جیل بھیجنے کی استدعا کی۔ گزشتہ ہفتے، تمل اور میزانور دونوں کو چار روزہ ریمانڈ پر بھیج دیا گیا، جبکہ اسی مقدمے میں سابق رکن پارلیمنٹ ایس ایم عطاء الحق ڈاؤن کو سات روزہ ریمانڈ پر بھیج دیا گیا۔

بنگلہ دیش میں عوامی لیگ کے خلاف کریک ڈاؤن میں شدت: مزید گرفتاریاں

ڈھاکہ۔ 25 رنومبر۔ ایم این این ۔ بنگلہ دیش میں عوامی لیگ کے ارکان کے خلاف جاری کریک ڈاؤن میں شدت آ گئی ہے، جس کے تازہ ترین واقعے میں چٹاگانگ سے ضلع عطاء الرحمان کو گرفتار کر لیا گیا ہے۔ مقامی اطلاعات کے مطابق، انہیں تخریب کاری اور امن عامہ میں خلل ڈالنے کے الزامات کے تحت حراست میں لیا گیا ہے۔ 68 سالہ عطاء الرحمان، جو عوامی لیگ کی چٹاگانگ نارتھ ڈسٹرکٹ یونٹ کے جنرل سیکرٹری ہیں، کو پیر کی رات آکیبین اسکوائر کے علاقے میں واقع ان کے گھر سے انٹیلی جنس بیورو (ڈی جی بی۔7 کے اسسٹنٹ ڈائریکٹر (میڈیا) مصلح الدین احمد کے مطابق، یہ گرفتاری ایک خفیہ اطلاع ملنے پر عمل میں آئی، جس کے بعد عطاء الرحمان کو شہر کے کوتوالی پولیس اسٹیشن کے حوالے کر دیا گیا۔ ان کے خلاف میرسرائی پولیس اسٹیشن اور چٹاگانگ کے دیگر مقامات پر متعدد مقدمات درج کیے گئے ہیں، جن میں تخریب کاری سمیت امن و امان کی صورتحال کو خراب کرنے کے الزامات شامل ہیں۔ اس سے قبل، عطاء الرحمان عوامی لیگ کی میرسرائی اپازیلا یونٹ کے صدر کے عہدے پر بھی فائز رہ چکے ہیں۔ میرسرائی پولیس اسٹیشن کی انچارج افسر فریدہ یاسمین نے پروتھم آلو اخبار کو تصدیق کی کہ ایس آر بی نے انہیں عطاء الرحمان کی گرفتاری سے آگاہ کیا تھا، جس کی وجہ قانون نافذ کرنے والے اداروں اور مجموعی سیکیورٹی سے متعلق خدشات بتائے گئے۔ ایک الگ واقعے میں، بنگلہ دیش کی ایک عدالت نے اداکار عارف محمود تمل اور وزارت امور جنگ آزادی کے سابق سیکرٹری میزان الرحمان کو جیل بھیجنے کا حکم دیا ہے۔ یہ حکم ان کے چار روزہ ریمانڈ کے اختتام پر دیا گیا۔ ان پر ڈھاکا کے اہسن منڈی پولیس اسٹیشن میں انسداد دہشت گردی ایکٹ کے تحت مقدمہ درج کیا گیا تھا۔ یہ فیصلہ پیر کے روز ڈھاکا کے میٹروپولیٹن مجسٹریٹ سارہ فرزانہ حق نے تفتیشی افسر سب انسپکٹر شریف الرحمان کی درخواست پر سنایا۔ ڈھاکا ٹریبون کی رپورٹ کے مطابق، ریمانڈ کی مدت ختم ہونے پر، ڈیٹینٹو پرابچ کی اہسن منڈی ڈوئل ٹیم کے انسپکٹر سلیم رضا نے ان دونوں افراد کو عدالت میں پیش کیا اور انہیں جیل بھیجنے کی استدعا کی۔ گزشتہ ہفتے، تمل اور میزانور دونوں کو چار روزہ ریمانڈ پر بھیج دیا گیا، جبکہ اسی مقدمے میں سابق رکن پارلیمنٹ ایس ایم عطاء الحق ڈاؤن کو سات روزہ ریمانڈ پر بھیج دیا گیا۔

بحیرہ ہند کو اقوام کو تقسیم نہیں، بلکہ آپس میں جوڑنا چاہیے: ڈوبھال

مالے۔ 25 نومبر۔ ایم این این۔ قومی نے خطے کے ممالک کے درمیان مسلسل ہوئے انہوں نے کہا کہ سمندروں نے اپنی آنے والی نسلوں کے لیے ایک ایسا



سلامتی کے مشیر اجیت ڈوبھال نے بدھ کے روز بحیرہ ہند کے ساحلی ممالک کے درمیان مشترکہ سمندری اور تہذیبی تعلقات پر زور دیتے ہوئے کہا کہ سمندروں کو ایسا مقام رہنا چاہیے جو اقوام کو تقسیم کرنے کے بجائے آپس میں جوڑے۔ مالے میں کولمبو سیکیورٹی کانکلیو کے قومی سلامتی مشیروں کے آٹھویں اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے، ڈوبھال تعاون پر زور دیا تاکہ سمندری تحفظ، علاقائی استحکام اور اقتصادی خوشحالی کو یقینی بنایا جا سکے۔ ڈوبھال نے کہا، "ہم، بحیرہ ہند کے خطے کے ساحلی ممالک، ایک مشترکہ سمندری حدود میں رہتے ہیں اور ایک ایسے تہذیبی ورثے سے جڑے ہوئے ہیں جو تاریخ کے طویل عرصے کے دوران تشکیل پایا ہے۔" گزشتہ نسلوں کی میراث کا حوالہ دیتے تاریخی طور پر برادریوں اور ممالک کو آپس میں جوڑا ہے، اور انہوں نے شریک اقوام پر زور دیا کہ وہ اس روایت کو آنے والی نسلوں کے لیے محفوظ رکھیں۔ انہوں نے کہا، جیسا کہ مالدیپ کے قومی سلامتی مشیر نے ذکر کیا کہ ہم سے پہلے کی نسلوں نے ہمارے لیے یہ ورثہ چھوڑا ہے کہ سمندروں نے ہمیں آپس میں جوڑا۔ آیئے ہم بھی ورثہ اور روایت چھوڑ کر جائیں جو انہیں ان سمندروں کے ذریعے تقسیم کرنے کے بجائے آپس میں جوڑے رکھے۔ ڈوبھال نے کہا کہ نومبر 2020 میں کولمبو سیکیورٹی کانکلیو کا قیام ایک اجتماعی وژن کے تحت عمل میں آیا تھا جس کا مقصد بحیرہ ہند کے خطے کی حفاظت، سلامتی اور استحکام کو یقینی بنانا تھا۔ انہوں نے مزید کہا کہ اس گروپ نے نمایاں پیش رفت کی ہے لیکن ابھی بھی ایک طویل سفر طے کرنا باقی ہے۔ انہوں نے اس علاقائی گروپ کو مضبوط بنانے کے لیے بھارت کے عزم کو بھی اجاگر کیا اور کولمبو سیکیورٹی کانکلیو کو نئی دہلی کی پہلے پڑوسی پالیسی اور اس کے وسیع تر مہاساگر وژن سے جوڑا۔ ڈوبھال نے کہا، "بھارت کے لیے، کولمبو سیکیورٹی کانکلیو ہماری پہلے پڑوسی پالیسی اور مہاساگر وژن کے ملاپ کی نمائندگی کرتا ہے، جس کا مقصد سلامتی اور ترقی کے شعبوں میں باہمی اور ہمہ گیر پیش رفت ہے۔ ہم کولمبو سیکیورٹی کانکلیو کے رکن ممالک کے ساتھ مل کر کام کرنے کے لیے پرعزم ہیں تاکہ ابھرتے ہوئے سنگین سیکیورٹی چیلنجوں سے نمٹنے کے لیے اپنی اجتماعی صلاحیتوں کو بڑھایا جا سکے۔" شریک ممالک کو بھارت کی جانب سے مسلسل حمایت کا یقین دلاتے ہوئے انہوں نے کہا کہ نئی دہلی اس کانکلیو کے مشترکہ اہداف کے حصول کے لیے ضروری معاونت فراہم کرے گا۔ انہوں نے مزید کہا، "میں یہاں موجود آپ سب کو یقین دلاتا ہوں کہ بھارت، جو کہ یہاں شراکت دار ممالک میں سے ایک ہے اور ان ممالک میں شامل ہے جنہوں نے کولمبو سیکیورٹی کانکلیو کا تصور پیش کیا تھا، اپنی بہترین کوشش کرے گا اور ہر ممکن مدد و معاونت فراہم کرنے کی سعی کرے گا۔ ہم آپ کو یقین دلاتے ہیں کہ اپنے مشترکہ اہداف کے حصول کے لیے ہم مکمل طور پر پرعزم ہیں۔"

ہندوستان کے ساتھ معاہدوں سے نیپال میں سیاحت کے نئے امکانات

نئی دہلی۔ 25 نومبر۔ ایم این این۔ ہندوستان اور نیپال کے درمیان حالیہ معاہدوں سے نیپال کے سیاحتی شعبے کو زبردست فروغ ملنے کی توقع



ہے۔ نیپال کے سیاحتی حلقوں کا کہنا ہے کہ بہتر فضائی اور ریلوے رابطوں سے ہندوستانی سیاحوں کی تعداد دوگنی ہو سکتی ہے۔ نیپال کے وزیر اعظم بالیندر شاہ کے دورۂ ہندوستان کے دوران طے پانے والے معاہدوں کا نیپال کی تین بڑی سیاحتی تنظیموں نے مشترکہ بیان میں خیر مقدم کیا ہے۔ مجوزہ ایودھیا۔ جنک پور ریلوے سروس کو مذہبی سیاحت کے فروغ کے لیے انتہائی اہم قرار دیا گیا ہے۔ سیاحتی تنظیموں کے مطابق اس منصوبے سے جنک پور کے علاوہ کھٹمنڈو، پوکھرا، مکتیناتھ، چتوان اور لومبینی جیسے سیاحتی مقامات کو بھی اقتصادی فائدہ پہنچ سکتا ہے۔ بھیرہوا کے راستے دونوں سمتوں میں فضائی پروازوں کی اجازت سے متعلق معاہدے پر جلد عمل درآمد کا بھی مطالبہ کیا گیا ہے۔ نئی دہلی میں منعقدہ ہندوستان۔ نیپال تجارتی اجلاس کے دوران دونوں ممالک کے کاروباری نمائندوں نے سیاحت، سرمایہ کاری اور اقتصادی تعاون کے نئے مواقع پر تبادلۂ خیال کیا۔ سیاحتی تنظیموں نے دونوں حکومتوں سے سرحدی آمد و رفت آسان بنانے، نقل و حمل کی سہولیات بہتر کرنے اور مشترکہ سیاحتی چیلنج تیار کرنے کی اپیل کی ہے۔ ان معاہدوں کو نیپال کی معیشت، روزگار کے مواقع اور مذہبی و ثقافتی سیاحت کے فروغ کے ساتھ دونوں ممالک کے عوامی تعلقات مزید مضبوط بنانے کی سمت ایک اہم پیش رفت قرار دیا جا رہا ہے۔

بھارت اور کینیڈا کے دفاعی تعلقات میں اہم پیش رفت

نئی دہلی۔ 25 نومبر۔ ایم این این۔ ہندوستان اور کینیڈا اپنے دو طرفہ تعلقات کو نئی بلندیوں تک لے جانے کے لیے دفاعی تعاون اور خفیہ معلومات کے تبادلے سے متعلق اہم معاہدوں پر مذاکرات کر رہے ہیں۔ ان معاہدوں کو وزیر اعظم نریندر مودی کے آئندہ دورۂ کینیڈا کے دوران حتمی شکل دیے جانے کی توقع ہے۔ کینیڈا میں ہندوستان کے ہائی کمشنر دنیش پٹنائک کے مطابق مجوزہ دفاعی معاہدے میں فوجی تربیت، جنگی جہازوں کے دورے، دفاعی ساز و سامان کی مشترکہ تیاری، بحری تعاون اور خلائی ٹیکنالوجی سمیت متعدد اہم شعبے شامل ہوں گے۔ دونوں ممالک اپنے قومی سلامتی کے مشیروں اور خفیہ اداروں کے درمیان مستقل تعاون کا نظام قائم کرنے پر بھی کام کر رہے ہیں۔ وزیر اعظم نریندر مودی 11 اور 12 دسمبر کو کینیڈا کا دورہ کریں گے، جہاں ان کی کینیڈا کے وزیر اعظم مارک کارنی سے اہم ملاقات ہوگی۔ اس دوران آزاد تجارتی معاہدے سے متعلق مذاکرات کی تکمیل کا اعلان بھی متوقع ہے۔ کینیڈا کی حکومت امریکہ پر اپنے تجارتی انحصار کو کم کرنے اور اقتصادی شراکت داری کو وسعت دینے کے لیے ہندوستان کے ساتھ تعلقات کو خصوصی اہمیت دے رہی ہے۔ مجوزہ معاہدوں کو گزشتہ برسوں کی سفارتی کشیدگی کے بعد ہندوستان اور کینیڈا کے درمیان اعتماد کی بحالی اور طویل المدتی اسٹریٹجک شراکت داری کے قیام کی سمت ایک اہم پیش رفت قرار دیا جا رہا ہے۔

بھارت اور جاپان کے بڑھتے دفاعی تعلقات

چین کے فوجی عزائم کو محدود کرنے کی مشترکہ حکمت عملی

نئی دہلی۔ 25 نومبر۔ ایم این این۔ ہندوستان اور جاپان بحر ہند و بحر الکاہل کے خطے میں چین کی بڑھتی ہوئی عسکری سرگرمیوں اور توسیع پسندانہ عزائم کے پیش نظر اپنے دفاعی اور اسٹریٹجک تعاون کو نئی بلندیوں تک لے جا رہے ہیں۔ ٹوکیو میں دونوں ممالک کے وزرائے خارجہ اور دفاع کے درمیان ہونے والے مذاکرات میں ایک اہم دستاویز پر دستخط کیے گئے، جس کے تحت جاپانی افواج کو پہلی مرتبہ ہندوستانی فوجی تربیتی مراکز میں میزائل داغنے سمیت عملی جنگی مشقوں کی سہولت فراہم کرنے کی راہ ہموار ہوگی۔ دونوں ممالک نے بحری نگرانی، آبدوزوں سے متعلق ٹیکنالوجی، جدید میزائلوں کی مشترکہ تحقیق، جنگی جہازوں کی مرمت اور دفاعی ساز و سامان کی تیاری میں تعاون بڑھانے پر بھی اتفاق کیا ہے۔ ہندوستانی بحریہ کے جنگی جہازوں کے لیے جاپان کے جدید یونیکورن انٹینا نظام کی مشترکہ تیاری بھی اس شراکت داری کا اہم حصہ ہے۔ ہندوستان کو ہمالیائی سرحدوں پر چین کی بڑھتی فوجی موجودگی سے چیلنج درپیش ہے، جبکہ جاپان کو مشرقی بحیرۂ چین اور تائیوان کے اطراف چینی سرگرمیوں پر تشویش ہے۔ اگرچہ دونوں ممالک کے درمیان کوئی باضابطہ فوجی اتحاد نہیں ہے، تاہم مشترکہ فوجی مشقوں، دفاعی ٹیکنالوجی، بحری تعاون اور کواڈ کے ذریعے ایک مضبوط علاقائی سلامتی کا نظام تشکیل پا رہا ہے۔ ماہرین کے مطابق ہندوستان اور جاپان کی مضبوط ہوتی دفاعی شراکت داری علاقائی طاقت کے توازن کو برقرار رکھنے اور چین کی جانب سے طاقت کے ذریعے موجودہ صورت حال تبدیل کرنے کی کوششوں کو روکنے میں اہم کردار ادا کر سکتی ہے۔

اڈانی گروپ کا ایک ارب ڈالر کا تانبے کی فراہمی کا معاہدہ

نئی دہلی۔ 25 نومبر۔ ایم این این۔ ہندوستان کے معروف صنعتی گروپ اڈانی نے الیکٹرانک فضلے کی ری سائیکلنگ کرنے والی کمپنی اینیرو کے ساتھ تقریباً ایک ارب ڈالر مالیت کا تین سالہ معاہدہ کیا ہے۔ اس معاہدے سے تانبے کے خام مال کی درآمدات پر ہندوستان کا انحصار کم کرنے میں مدد ملے گی۔ معاہدے کے تحت گجرات کے مندرا میں واقع اڈانی گروپ کی گچھ کا پر تنصیب کو ہر ماہ دو ہزار میٹرک ٹن کا پر اینوڈ فراہم کیا جائے گا۔ اس سے تنصیب کا درآمدی خام مال پر انحصار تقریباً پانچ فیصد کم ہونے کی توقع ہے۔ اڈانی گروپ اپنی تانبے کی پیداواری تنصیب کی سالانہ صلاحیت پانچ لاکھ ٹن سے بڑھا کر دس لاکھ ٹن کرنے کا منصوبہ رکھتا ہے۔ اس توسیع کے بعد یہ ایک ہی مقام پر قائم دنیا کا سب سے بڑا تانبہ پگھلانے والا صنعتی مرکز بن سکتا ہے۔ نوئیڈا میں قائم اینیرو الیکٹرانک فضلے اور استعمال شدہ بیٹریوں سے تانبا حاصل کر کے اڈانی گروپ کو

IN THE COURT OF THE HON'BLE 19TH ADDL. SENIOR CIVIL JUDGE CITY
CIVIL COURT: AT SECUNDERABAD
O.S NO. 21 OF 2026

Between:
CANARA BANK (erstwhile SYNDICATE BANK)
, BOLARUM BRANCH .....PLAINTIFF
AND
SRI. MOHAMMED IMTIAZ & another .....DEFENDANTS

SUMMONS

To,
1. SRI. MOHAMMED IMTIAZ,S/o Mohammed Jaheer, Age: 45 years R/o. H. No. 12-2-37/A/7/4, Zeba Bagh Humayunnagar, Asifnagar, Hyderabad, Telangana-500028, Ph. No. 8977574833
Also at: Office Subordinate at High Court, High Court for the State of Telangana, Hyderabad-500066, Ph. No. 8977574833
2. SMT. NAZIMA BEGUMD/o Idris Mohammed, Age: 47 years R/o. H. No. 9-4-132/54, Mahboob Garden, Tolichowki, Golconda, Hyderabad, Telangana-500008, Ph. No. 8121680706.

.....DEFENDANTS

Take Notice that the Plaintiff has filed the above O.S. for recovery of money of Rs.16,15,551/- along with cost and subsequent interest against both of you. The summons/notices sent to both of you have been returned un-served now this Hon'ble Court doth order you to appear before this Hon'ble Court on 16-12-2026 at 10.30 A.M. either in person or through a pleader and show cause the prayer should not be considered failing which the O.S. will be decided as per law in your absence.

"BY ORDER OF THE COURT"

P.NAGA DURGA PRASAD
Advocate

بھارت میں سیٹلائٹ انٹرنیٹ سروسز جلد شروع ہونے کا امکان

نئی دہلی۔ 25 نومبر۔ ایم این این۔ بھارت میں سیٹلائٹ کمیونیکیشن مارکیٹ میں توسیع کی راہ ہموار ہو رہی ہے، جہاں ون ویب سروسز کی فراہمی کے لیے تیار ہے، اسٹارلنک حتمی اسپیکٹرم الاٹمنٹ کا منتظر ہے، جبکہ ریلائنس جیو نے 2029 تک بڑے سیٹلائٹ نیٹ ورک کی تیاری کا منصوبہ بنایا ہے۔ یہ بات بھارتی خلائی ایسوسی ایشن (آئی ایس پی اے) کے ڈائریکٹر جنرل لیفٹیننٹ جنرل (ریٹائرڈ) انیل کمار بھٹ نے پیر کے روز انڈیا انٹرنیشنل اسپیس کانکلیو 2026 کے موقع پر خبر رساں ادارے اے این آئی سے گفتگو کرتے ہوئے کہی۔ انہوں نے بتایا کہ ون ویب کے سیٹلائٹس بھارت میں خدمات فراہم کرنے کے لیے تیار ہیں، جبکہ اسٹارلنک کو سروسز شروع کرنے کے لیے حتمی اسپیکٹرم الاٹمنٹ کا انتظار ہے۔ ان کے مطابق اسٹارلنک بھی بہت جلد بھارتی مارکیٹ میں داخل ہونے والا ہے، جبکہ جیو نے 2029 تک بڑے پیمانے پر سیٹلائٹ کمیونیکیشن نیٹ ورک قائم کرنے کا منصوبہ بنایا ہے۔ بھارت میں سیٹلائٹ کمیونیکیشن فراہم کرنے والی کمپنیوں کی آمد کے ساتھ مارکیٹ تک رسائی اور مسابقت کے حوالے سے بھی بحث جاری ہے۔ اکتوبر میں اسپیس ایکس کے چیف ایگزیکٹو ایلون مسک نے الزام عائد کیا تھا کہ طاقتور کاروباری مفادات اپنے موجودہ آپریٹرز کے تحفظ کے لیے اسٹارلنک کی بھارتی مارکیٹ میں آمد روکنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ تاہم بھارتی حکومت نے ان الزامات کو مسترد کرتے ہوئے کہا تھا کہ لائسنسنگ کا عمل شفاف اور تمام کمپنیوں کے لیے یکساں ہے۔ 6 نومبر کو سرکاری ذرائع نے اے این آئی کو بتایا تھا کہ جیو، ون ویب اور اسٹارلنک تینوں لائسنس حاصل کر چکی ہیں، تاہم تجارتی خدمات کا آغاز اسپیکٹرم کی تقسیم، قیمتوں کے تعین کے طریقہ کار کو حتمی شکل دینے اور سکیورٹی تقاضے پورے کرنے کے بعد ہی ممکن ہوگا۔ ان تینوں کمپنیوں میں اسٹارلنک نے سب سے آخر میں اپنی تکمیلی دستاویزات جمع کرائی تھیں۔ لیفٹیننٹ جنرل انیل کمار بھٹ نے کہا کہ ریگولیٹری عمل جاری رہنے کے دوران اس سال کے انڈیا انٹرنیشنل اسپیس کانکلیو میں بین الاقوامی تعاون اور مالی وسائل کی فراہمی کو دو اہم ترجیحی شعبے قرار دیا گیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ کانکلیو میں فرانس، جاپان، جنوبی کوریا، انڈونیشیا اور روس کے وفود شرکت کر رہے ہیں، جبکہ دوسرے روز امریکی وفد کی آمد بھی متوقع ہے۔ ان کے مطابق تعلیمی اداروں، صنعتی کمپنیوں اور بین الاقوامی شراکت داروں کے درمیان متعدد مفاہمتی یادداشتوں (ایم او یوز) پر دستخط کیے جا رہے ہیں۔ بھارت اور فرانس کے خلائی تعاون کا ذکر کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ دونوں ممالک ایک دوسرے کی لانچنگ سہولتوں کے ذریعے اپنے سیٹلائٹس خلا میں بھیج چکے ہیں اور یہ تعاون مستقبل میں بھی جاری رہے گا۔ بھارت کے انسانی خلائی پروازپروگرام گگن یان کے حوالے سے انہوں نے کہا کہ اس مشن میں تاخیر قابل قبول ہے کیونکہ انسانوں کو خلا میں بھیجنے کا عمل انتہائی پیچیدہ اور سخت حفاظتی تقاضوں کا حامل ہے۔ انہوں نے کہا کہ سب سے اہم بات مشن کی کامیابی ہے، اس میں ناکامی کی کوئی گنجائش نہیں، اس لیے چند تاخیر کوئی بڑا مسئلہ نہیں۔

بھارت اور نیدرلینڈز صاف توانائی اور جہاز سازی کے شعبوں میں تعاون بڑھانے کے خواہاں: وزارت خارجہ

نئی دہلی، 25 نومبر۔ ایم این این۔ بھارت اور نیدرلینڈز نے جہاز رانی، جہاز سازی اور گرین ہائیڈروجن کے شعبوں میں تعاون کو مضبوط بنانے پر اتفاق کیا ہے۔ یہ اقدام ان کی اسٹریٹجک شراکت داری کی مکمل صلاحیتوں کو بروئے کار لانے کی کوششوں کا حصہ ہے۔ وزیر خارجہ ایس جے شنکر اور ان کے ڈچ ہم منصب نام بیرینڈسن نے اتوار کو ہونے والی ایک ملاقات میں دو طرفہ تعلقات کو مزید گہرا کرنے کے طریقوں پر تبادلہ خیال کیا۔ بیرینڈسن بھارت-نیدرلینڈز اسٹریٹجک پارٹنرشپ روڈ میپ 2026-2030 کا جائزہ لینے کے لیے وزرائے خارجہ کے سالانہ میکانزم کے افتتاحی اجلاس میں شرکت کی غرض سے دو روزہ دورے پر نئی دہلی میں تھے۔ اس روڈ میپ کا اعلان مئی میں وزیر اعظم نریندر مودی کے دورہ نیدرلینڈز کے دوران کیا گیا تھا۔ وزارت خارجہ نے منگل کو بتایا کہ جے شنکر اور بیرینڈسن نے تجارت و سرمایہ کاری، ٹیکنالوجی، دفاع و سلامتی، نقل و حرکت (موبیلٹی)، ثقافت اور عوامی سطح پر رابطوں سمیت اہم شعبوں میں جاری مصروفیات کا جائزہ لیا۔ وزارت خارجہ کے بیان کے مطابق، "انہوں نے سیمی کنڈکٹرز، قابل تجدید توانائی اور گرین ہائیڈروجن کے شعبوں میں تعاون بڑھانے کے حالیہ اقدامات کا خیر مقدم کیا، اور اسٹریٹجک شراکت داری کی مکمل صلاحیتوں کو بروئے کار لانے کے اپنے عزم کا اعادہ کیا۔" وزارت خارجہ نے کہا کہ دونوں فریقین نے پانی، زراعت اور صحت جیسے ترجیحی شعبوں میں تعاون کو مزید گہرا کرنے کی اہمیت پر زور دیا۔ بیان میں کہا گیا کہ "انہوں نے سمندری امور اور جہاز رانی، خاص طور پر گرین شپنگ، بندرگاہوں کی ترقی اور جہاز سازی کے شعبوں میں تعاون بڑھانے پر بات چیت کی۔" وزرائے خارجہ نے تجارتی اور اقتصادی تعلقات کو اس شراکت داری کا ایک کلیدی ستون قرار دیا اور نئے مواقع پیدا کرنے کے لیے بھارت-یورپی یونین آزاد تجارتی معاہدے کی اہمیت پر زور دیا۔ وزارت خارجہ نے مزید کہا کہ "دونوں فریقین نے جوائنٹ ٹریڈ اینڈ انویسٹمنٹ کمیٹی کا اجلاس جلد از جلد منعقد کرنے کی کوشش کرنے پر اتفاق کیا، تاکہ تعاون کو گہرا کیا جا سکے، تجارتی سہولت کاری سے متعلق مسائل کو حل کیا جا سکے اور سرمایہ کاری کو فروغ دیا جا سکے۔"

تبتی پارلیمنٹ نے دلائی لامہ کو بنگلہ الاٹ کرنے پر بھارت کا شکریہ ادا کیا

دھرم شالہ۔ 25 نومبر۔ ایم این این۔ جلاوطن تبتی پارلیمنٹ کے اراکین نے منگل کے روز بھارتی حکومت کا شکریہ ادا کیا کہ اس نے 14 ویں دلائی لامہ اور ان کے ذاتی دفتر گادین فوڈرنگ کو لوٹینز دہلی میں ٹائپ 7 بنگلہ الاٹ کیا ہے۔ انہوں نے اس اقدام کو تبتی روحانی پیشوا اور تبتی برادری کی حمایت میں ایک اہم پیش رفت قرار دیا۔ جلاوطن تبتی پارلیمنٹ کی اسپیکر ڈولما سیرنگ نے اس الاٹمنٹ کا خیر مقدم کرتے ہوئے اسے "انتہائی خوش آئند خبر" قرار دیا اور تبتی پارلیمنٹ کی جانب سے بھارتی حکومت کا شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے کہا کہ اس رہائش گاہ کی فراہمی سے دلائی لامہ کے قومی دارالحکومت کے دورے مزید آسان ہو جائیں گے اور دہلی میں قیام کے دوران انہیں زیادہ سہولت میسر آئے گی۔ جلاوطن تبتی پارلیمنٹ کے رکن اور اسٹینڈنگ کمیٹی کے رکن چوڈک گیا سو نے بھی بھارتی حکومت کا شکریہ ادا کیا اور اس حمایت کا ذکر کیا جو تبتیوں کو اس وقت فراہم کی گئی تھی جب وہ اپنا وطن چھوڑنے پر مجبور ہو گئے تھے۔ گیا سو نے کہا، بھارتی حکومت نے ہمیں اس وقت پناہ دی جب ہمارے پاس کوئی ملک نہیں تھا۔ ہم اپنا ملک کھو چکے تھے، تب بھارت نے ہمیں دھرم شالہ میں جگہ دی، اور ہمیں اسکول اور کئی ایسے ادارے فراہم کیے جو ہماری ثقافت کو محفوظ رکھ سکتے ہیں۔ دہلی کے اپنے حالیہ سرکاری دورے کا ذکر کرتے ہوئے، جس کے دوران انہوں نے بھارتی اراکین پارلیمنٹ سے ملاقات کی تھی، گیا سو نے بتایا کہ وہ خود بھی تبتی ڈپٹی اسپیکر کے ہمراہ اس بنگلے کا دورہ کر چکے ہیں اور انہوں نے اس موقع کو ایک بڑا اعزاز قرار دیا۔ اس الاٹمنٹ کا خیر مقدم کرتے ہوئے، گیا سو نے بنگلے کے محل وقوع پر روشنی ڈالی اور کہا کہ یہ قومی دارالحکومت کے مرکز اقتدار سے محض تین کلومیٹر کے فاصلے پر واقع ہے، اور یہ پیش رفت تبت کے بارے میں فکرمند تمام لوگوں کے لیے ایک مضبوط پیغام ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ الاٹمنٹ تبتی عوام اور ان کے مقصد (کاز) کے لیے بھارت کی مسلسل حمایت کی عکاسی کرتی ہے، اور تبتی برادری بھارتی حکومت اور عوام کی بے حد شکر گزار ہے۔ انہوں نے مستقبل میں بھی مسلسل حمایت کی اپیل کی۔ جلاوطن تبتی پارلیمنٹ کے دونوں اراکین نے اس الاٹمنٹ کو دلائی لامہ اور تبتی برادری کے لیے ایک اہم اقدام قرار دیا، خاص طور پر اس لحاظ سے کہ اس سے روحانی پیشوا کے قومی دارالحکومت کے دوروں میں سہولت پیدا ہوگی۔ گادین فوڈرنگ، جسے "آفس آف ہز ہولینس دی دلائی لامہ" بھی کہا جاتا ہے، تبتی روحانی پیشوا کا ذاتی دفتر ہے۔

پکسل اگلے دو سالوں میں خلائی محکمہ کے لیے 26 سیٹلائٹ لانچ کرے گا

نئی دہلی۔ 26 نومبر۔ ایم این این۔ بنگلورو میں قائم خلائی ٹیکنالوجی کمپنی پکسل اگلے دو سالوں کے دوران اپنے 18 اضافی ہائپر اسپیکٹرل سیٹلائٹس کے ساتھ ساتھ محکمہ خلائی کے آٹھ سیٹلائٹس لانچ کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔ انڈیا انٹرنیشنل اسپیس کنکلیو کے موقع پر میڈیا سے بات کرتے ہوئے پکسل سپیس ٹکنالوجیز کے ڈائریکٹر گورنمنٹ سیلز دیپاشیش سینگپتا نے میڈیا سے بات کرتے ہوئے، سین گپتا نے کہا کہ کمپنی 2030 کے اوائل تک ملک کی پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ (پی پی پی) پر مبنی ارتھ آبزرویشن نکشتر کے تحت 12 سیٹلائٹس لانچ کرنے کا بھی منصوبہ رکھتی ہے۔ سیٹلائٹ ٹکنالوجی میں کمپنی کی پیشرفت پر روشنی ڈالتے ہوئے، سینگپتا نے کہا کہ پکسل خلائی صنعت کے اوپر اور نیچے والے دونوں حصوں میں کام کرتا ہے اور اس نے اب تک نو ہائپر اسپیکٹرل سیٹلائٹ لانچ کیے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ ان میں سے 2021 اور 2023 کے درمیان تین ٹیکنالوجی ڈیموسٹریشن سیٹلائٹس لانچ کیے گئے، اس کے بعد ٹیکنالوجی کی کامیاب توثیق کے بعد 2025 میں چھ فائر فلائی ہائپر اسپیکٹرل سیٹلائٹس۔ انہوں نے کہا، "یہ 5 میٹر کے مقامی ریزولوشن میں دنیا کے سب سے زیادہ ریزولوشن والے ہائپر اسپیکٹرل سیٹلائٹ ہیں۔" اپنے سیٹلائٹ نکشتر کو پھیلانے کے علاوہ، پکسل حکومت ہند کے لیے متعدد منصوبے شروع کر رہا ہے، بشمول انڈین نیشنل اسپیس پروموشن اینڈ اتھارٹی سینٹر (IN-SPACEe) کا نیشنل ارتھ آبزرویشن کنسٹرکشن۔ پکسل 12 سیٹلائٹ نکشتر تیار کرنے کے لیے ذمہ دار کنسورشیم کی قیادت کر رہا ہے۔ یہ کمپنی ہندوستانی فضائیہ اور خلائی محکمہ کے لیے بھی منصوبے شروع کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا، "ہم ہندوستانی فضائیہ اور خلا کے محکمے کے آٹھ سیٹلائٹس کے لیے کچھ پروگرام کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا، "ہم اس وقت محکمہ خلائی کے لیے آٹھ سیٹلائٹس بنا رہے ہیں، جو اگلے دو سالوں میں لانچ کیے جائیں گے۔"

سرینگر میں 700 سال قدیم درگیشوری مندر 35 سال بعد کھل گیا

سرینگر۔ 25 نومبر۔ ایم این این۔ سرینگر کے فتح کدل میں 700 سال قدیم درگیشوری مندر 35 سال بعد دوبارہ کھول دیا گیا۔ مسلم برادری نے بھی تقریب میں شرکت کر کے کشمیر کی گنگا جمنی تہذیب اور فرقہ وارانہ ہم آہنگی کی روایت کو اجاگر کیا۔ سرینگر کے ڈاؤن ٹاؤن علاقے فتح کدل میں واقع تاریخی درگیشوری مندر تقریباً 35 سال تک بند رہنے کے بعد دوبارہ کھول دیا گیا۔ اس موقع پر مقامی لوگوں میں خوشی کی لہر دیکھی گئی۔ مندر کی بحالی اور دوبارہ کھلنے کی تقریب میں مختلف مذاہب سے تعلق رکھنے والے افراد نے شرکت کی۔ تقریب میں سرینگر کے ڈپٹی کمشنر اکشے لابرو اور سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس ڈاکٹر جی وی سندیپ بھی موجود تھے۔ بڑی تعداد میں مقامی باشندے بھی اس موقع پر جمع ہوئے جن میں مسلم برادری کے افراد بھی شامل تھے۔ مندر کے دوبارہ کھلنے کے موقع پر لوگوں نے عبادت کی اور اس تاریخی مذہبی مقام کی بحالی پر خوشی کا اظہار کیا۔ مقامی مسلمانوں کی شرکت نے اس تقریب کو کشمیر کی مشترکہ تہذیبی وراثت اور باہمی بھائی چارے کی ایک خوبصورت مثال بنا دیا۔ مقامی مسلم باشندوں نے مندر کے دوبارہ کھلنے کا خیر مقدم کرتے ہوئے اسے علاقے کے لیے ایک مثبت پیش رفت قرار دیا۔ ان کا کہنا تھا کہ ایسے تاریخی مقامات کا تحفظ صرف مذہبی اعتبار سے ہی نہیں بلکہ کشمیر کی تہذیبی شناخت کو برقرار رکھنے کے لیے بھی ضروری ہے۔ ایک مقامی مسلم باشندے نے کہا کہ وہ کئی برسوں بعد اس تاریخی مندر کو دوبارہ کھلتا دیکھ کر بہت خوش ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ مندر ہمارے محلے کی تاریخی وراثت کا حصہ ہے۔ ہم چاہتے ہیں کہ ایسے تمام تاریخی مقامات محفوظ رہیں۔ ہر برادری کو ایک دوسرے کے مذہبی مقامات کا احترام کرنا چاہیے۔ ایک اور مقامی باشندے نے کہا کہ مندر کے دوبارہ کھلنے سے نئی نسل کو علاقے کی تاریخ اور فرقہ وارانہ ہم آہنگی کی اہمیت سمجھنے کا موقع ملے گا۔

سرحد پار صحت کی دیکھ بھال کے تعلقات کو بحال کرنے کے لیے چینی طبی وفد کا حیدرآباد کا دورہ

حیدرآباد۔ 25 نومبر۔ ایم این این۔ ڈاکٹر کوئنیس میموریل جوائنٹ میڈیکل مشن کی باضابطہ بحالی کے موقع پر گوئٹو میڈیکل یونیورسٹی (جی ایم یو) کی نمائندگی کرنے والا 16 رکنی وفد حیدرآباد پہنچا ہے۔ ہندوستان۔ چین دوستی ایسوسی ایشن (آئی سی ایف اے) کے تعاون سے اس دورے کا مقصد پیشہ ورانہ تعاون کو فروغ دینا اور صحت کی دیکھ بھال کے ذریعے دونوں ممالک کے درمیان باہمی روابط کو مضبوط کرنا ہے۔ دورہ کرنے والا گروپ، جس میں 10 طبی ماہرین اور چھ صحت عامہ کے ماہرین شامل ہیں، ہندوستانی صحت کی دیکھ بھال کی فراہمی کے نظام کے بارے میں بصیرت حاصل کرنے کے لیے اس سفر کا استعمال کر رہا ہے۔ ان کا ایجنڈا تعاون پر مبنی تحقیق کے مواقع کی نشاندہی کرنے، طبی ٹیکنالوجی میں پیشرفت کا اشتراک کرنے، اور علاج کے مختلف طریقوں پر بحث کرنے پر مرکوز ہے۔ یہ مشن، جو وبائی امراض سے متعلق سفری پابندیوں اور علاقائی سرحدی کشیدگی کی وجہ سے کئی سالوں سے غیر فعال تھا، کو دو طرفہ مذاکرات کی بحالی کی جانب ایک اہم قدم کے طور پر دیکھا جاتا ہے۔

Published by Mir Amjad Ali Khan. 16 9 407 A, Old Malakpet Hyderabad- 36. Contact +919885106759. R.N.I. 62210/1995,
Email: Editorial@hindustandailynewspaper.com www.hindustandailynewspaper.com Hindustan Daily Newspaper Urdu